حصہ نثر

Geniusnesthub.com

1

ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ سبق ہجرت نبوی ﷺ کے مصنف ہیں۔
(الف) مولانا ظفر علی خان (ب) مولانا شبلی نعمانی (ج) مولانا الطاف حسین حالی (د) مولانا جوہر علی

2۔ مولانا شبلی نعمانی کا سن پیدائش ہے۔
(الف) ۱۸۵۰ء (ب) ۱۸۵۷ء (ج) ۱۸۷۷ء (د) ۱۸۸۵ء

3۔ مولانا شبلی نعمانی کا سن وفات ہے۔
(الف) ۱۸۵۷ء (ب) ۱۸۸۵ء (ج) ۱۹۱۴ء (د) ۱۹۴۷ء

4۔ مولانا شبلی علی گڑھ کالج میں استاد مقرر ہوئے۔
(الف) عربی کے (ب) فارسی کے (ج) اردو کے (د) انگریزی

5۔ ۱۸۹۲ء میں ۔۔۔۔۔۔۔ کے ساتھ شبلی نے مصر، شام، قسطنطیہ اور دوسرے اسلام ممالک کا سفر کیا۔
(الف) آرنلڈ (ب) سرسید (ج) حالی (د) محسن الملک

6۔ سرسید کی وفات ہوئی۔
(الف) ۱۸۵۷ء (ب) ۱۸۷۵ء (ج) ۱۸۸۵ء (د) ۱۸۹۸ء

7۔ مولانا شبلی نے ۔۔۔۔۔۔۔ کے دائرۃ المعارف کی نظامت کا عہد سنبھالا۔
(الف) علی گڑھ (ب) لاہور (ج) حیدر آباد (د) دہلی

8۔ مولانا شبلی نے ندوۃ العلما قائم کیا۔
(الف) دہلی میں (ب) لکھنو میں (ج) حیدر آباد میں (د) اعظم گڑھ میں

9۔ مولانا شبلی کی شہرت کا مدار ہے۔
(الف) شاعری (ب) نثر نگاری (ج) گرامر کے اسلوب (د) تقریر

10۔ مولانا شبلی کی تصنیف نہیں ہے۔
(الف) الفاروق (ب) سیرۃ النبی ﷺ (ج) سوانحِ مولانا روم (د) یادگارِ غالب

11۔ شبلی کی تمام ادبی کاوشوں سے قطع نظر ان کا سب سے بڑا ادبی کارنامہ، ان کا ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔
(الف) اندازِ بیاں (ب) اندازِ فکر (ج) اندازِ اسلوب (د) اندازِ تحریر

12۔ مولانا شبلی نے اخیر عمر میں اعظم گڑھ میں ایک عظیم ادارہ قائم کیا۔
(الف) ندوۃ العلماء (ب) دار العلوم دیوبند (ج) علی گڑھ سکول کالج (د) دار المصنفین

13۔ اس وقت جب کہ دعوت حق کے جواب میں ہر طرف سے ۔۔۔۔۔۔۔ کی جھنکاریں سنائی دے رہی تھیں۔
(الف) خوف (ب) چیخوں (ج) تلوار (د) ظلم

Geniusnesthub.com
CamScanner

(ج) دارالیتامیٰ (د) دارالعلوم

14- حافظ عالم نے مسلمانوں کو ــــــــ مدینے کی طرف ...

(الف) دارالمصنفین (ب) دارالامان

15- خود وجود اقدس ﷺ جواُن ــــــــ کا حقیقی ہدف تھا اپنے لیے حکم خدا کا منتظر تھا۔

(الف) ستم ظریفوں (ب) ستم گاروں (ج) ظالموں (د) مظلوموں

16- نبوت کا ــــــــ سال شروع ہوا اور اکثر صحابہؓ مدینے پہنچ چکے تھے۔

(الف) گیارواں (ب) بارواں (ج) تیرھواں (د) چودھواں

17- آنحضرت ﷺ نے بھی ــــــــ کا عزم فرمایا۔

(الف) مکے (ب) مدینے (ج) طائف (د) حجاز

18- قریش نے دیکھا کہ اب مسلمان ــــــــ میں جا کر طاقت پکڑے جاتے ہیں۔

(الف) مکے (ب) مدینے (ج) طائف (د) حجاز

19- ایک نے کہا! محمد ﷺ کے ــــــــ میں زنجیریں ڈال کر مکان میں بند کر دیا جائے۔

(الف) سروگردن (ب) ہاتھ پاؤں (ج) سروپاؤں (د) پورے جسم

20- دوسرے نے کہا: ــــــــ کر دینا کافی ہے۔

(الف) قتل (ب) بائیکاٹ (ج) جلاوطن (د) ملک بدر

21- ابوجہل نے کہا: ہر قبیلے سے ــــــــ انتخاب ہو اور مجمع ایک ساتھ مل کر تلواروں سے ان کا خاتمہ کر دے۔

(الف) ایک شخص (ب) دو اشخاص (ج) تین اشخاص (د) چار اشخاص

22- اس صورت میں ان کا خون تمام ــــــــ میں بٹ جائے گا۔

(الف) شہر (ب) قبائل (ج) علاقے (د) قصبوں

23- ــــــــ اکیلے تمام قبائل کا مقابلہ نہ کر سکیں گے۔

(الف) آل ہاشم (ب) بنوعباس (ج) بنومخزوم (د) آل عمران

24- اس اخیر رائے پر اتفاق ہو گیا اور ــــــــ سے آ کر رسول ﷺ کے آستانہ مبارک کا محاصرہ کر لیا۔

(الف) شام (ب) مغرب (ج) علی الصبح (د) جھٹ پٹے

25- آپ ﷺ کو ــــــــ کے ارادے کی پہلے سے خبر ہو چکی تھی۔

(الف) اللہ (ب) دشمن (ج) قبائل (د) قریش

26- اس بنا پر جناب ــــــــ کو بلا کر فرمایا مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا۔

(الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) جناب امیرؓ (ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت علیؓ

27- تم میرے پلنگ پر میری ــــــــ اوڑھ کر سو رہے ہو، صبح کو سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا۔

(الف) چادر (ب) کمبل (ج) رضائی (د) اوڑھنی

28- جو کچھ خبر ملتی، ــــــــ کو آ کر آنحضرت ﷺ سے عرض کرتے۔

(الف) صبح (ب) رات (ج) غروب کے وقت (د) شام

Geniusnesthub.com

CamScanner

29۔ حضرت ابوبکرؓ کا ــــــــ کچھ رات گئے، بکریاں چرا کر لاتا۔
(الف) بیٹا (ب) بھائی (ج) ملازم (د) غلام

30۔ آپ ﷺ اور ــــــــ ان بکریوں کا دودھ پی لیتے۔
(الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ (ب) حضرت ابوبکر کا غلام (ج) حضرت کا بیٹا (د) حضرت ابوبکر کی بیٹی

31۔ ــــــــ تک صرف یہی غذا تھی۔
(الف) دو دن (ب) تین دن (ج) چار دن (د) ایک دو دن

32۔ لیکن ابن ہشام نے لکھا ہے کہ روزانہ شام کو ــــــــ گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچا آتی تھیں۔
(الف) عائشہؓ (ب) فاطمہؓ (ج) خدیجہؓ (د) اسماءؓ

33۔ اسی طرح ــــــــ راتیں غار میں گزاریں۔
(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

34۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے ــــــــ تک آ گئے۔
(الف) مکان کے سامنے (ب) غار کے دہانے (ج) جبل ثور (د) بوسہ گاہ خلائق

35۔ آہٹ پا کر ــــــــ غمزدہ ہوتے۔
(الف) جناب امیرؓ (ب) جناب عمر فاروقؓ (ج) حضرت ابوبکر صدیقؓ (د) حضرت عبداللہ

36۔ قریش نے اشتہار دیا تھا کہ جو شخص محمد ﷺ کو یا ابوبکرؓ کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو ایک خون بہا کے برابر ــــــــ انعام دیا جائے گا۔
(الف) ایک سو اونٹ (ب) دو سو اونٹ (ج) تین سو اونٹ (د) چار سو اونٹ

37۔ ــــــــ نے سنا تو انعام کی امید میں نکلا۔
(الف) ابوجہل (ب) ابولہب (ج) سراقہ بن جشم (د) عبداللہ بن ابی

38۔ عین اس حالت میں کہ آپ ﷺ روانہ ہو رہے تھے، کس نے آپ ﷺ کو دیکھ لیا۔
(الف) سراقہ (ب) ابوجہل (ج) عبداللہ (د) ابولہب

39۔ گھوڑا دوڑا کر قریب آ گیا، لیکن ــــــــ نے ٹھوکر کھائی وہ گر پڑا۔
(الف) سراقہ (ب) گھوڑے (ج) غلام (د) جانور

40۔ ترکش سے فال کے ــــــــ نکالے کہ حملہ کرنا چاہیے یا نہیں؟ جواب میں نہیں نکلا۔
(الف) پتھر (ب) ہتھیار (ج) تیر (د) نیزے

41۔ لیکن ــــــــ کا گراں بہا معاوضہ ایسا نہ تھا کہ تیر کی بات مانی جاتی۔
(الف) سو اونٹوں (ب) ڈھیڑ سو اونٹ (ج) دو سو اونٹ (د) پچاس اونٹ

42۔ اب کی بار ــــــــ کے پاؤں گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔
(الف) سراقہ (ب) گھوڑے (ج) دشمن (د) سوار

43۔ کعبے کو دیکھا اور فرمایا۔ مکہ! تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے۔ لیکن تیرے ــــــــ مجھ کو رہنے نہیں دیتے۔
(الف) رہنے والے (ب) فرزند (ج) اہل زمین (د) جاںنثار

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

44۔ ---------- سے پہلے قرارداد ہو چکی تھی۔

(الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) حضرت عمرؓ (ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت ع

45۔ دونوں صاحب پہلے ---------- کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے۔

(الف) جبل ثور (ب) جبل عرافات (ج) جبل حرا (د) جبل الرحمت

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ب	2	ب	3	ج	4	ب	5	ا	6	د	7	ج	8	ب	9	ب	10	
11	ا	12	د	13	ج	14	ب	15	ب	16	ج	17	ب	18	ب	19	ب	20	
21	ا	22	ب	23	ا	24	د	25	د	26	د	27	ا	28	د	29	د	30	
31	ا	32	ب	33	د	34	ب	35	ب	36	ج	37	ا	38	ج	39	ا	40	
41	ا	42	ب	43	ب	44	ا	45	ا										

سوال نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دعوت حق	سچ کی دعوت	منتظر	انتظار میں
جھنکاریں	خوفناک کی آوازیں	وحی الٰہی	اللہ کا پیغا
حافظ عالم	اللہ، دنیا کی حفاظت کرنے والا	عزم	ارادہ
دارالامان	امن کی جگہ	رائے	مشورہ
رخ	جانب	جلاوطن	نکال دی
وجود اقدس	پاک ہستی	مجمع	محفل، تمام ل
ستم گار	ظالم لوگ	قبائل	قبیلے کی ج
حقیقی ہدف	اصل مقصد، نشانہ	بٹ جانا	تقسیم ہو
آل ہاشم	ہاشم کی اولاد	گھسنا	داخل ہون
اخیر رائے	آخری مشورہ	معیوب	عیب دار،
جھٹ پٹے	فوراً، غروب کا وقت	فرض	ذمہ داری
آستانہ مبارک	دربار مبارک	اسباب	سامان
محاصرہ	گھیراؤ	امیر	سردار
اہل عرب زنانہ	خاندانی	بستر خواب	سونے کی جگ
قتل گاہ	قتل کرنے کی جگہ	آہٹ	آواز
فاتح خیبر	خیبر کو فتح کرنے والے	غمزدہ	دکھی

Geniusnesthub.com

CamScanner

فرشِ گل	پھولوں کی زمین	اشتہار	تشہیر کرنا
اوڑھنا	لیٹنا	خون بہا	قتل کا بدلہ
قدرت	طاقت	ترکش	تیردان
بے خبر	غافل	مال	قسمت
عزیز	پیارا	گراں	بھاری، قیمتی
فرزند	بیٹے	مُعاوضہ	انعام
قرارداد	معاہدہ	مکرر	دوبارہ
جبلِ ثور	ثور کا پہاڑ	پست	کم، ختم
پوشیدہ	چھپی ہوئی	امن	معافی
بوسہ گاہ خلائق	مخلوق جہاں بوسہ دیتی ہے	فرمانِ امن	سلامتی کا پیغام
بوسہ	چومنا	ہمہ تن	ہر وقت، مکمل
نوخیز جوان	نوجوان	چشم انتظار	انتظار میں آنکھیں بچھانا
شب	رات	فخر	ناز
ابن ہشام	تاریخ دان	تڑکے	صبح کا وقت
غذا	کھانا	حسرت	ناکام خواہش
محبوس	حراست	قرائن	قرینہ کی جمع، انداز، قیاس
دہانا	منہ، سامنے، کونہ	تکبیر	اللہ اکبر
آہٹ	آواز	غمزدہ	دکھی

(ا)

ر:

رسول ﷺ سے قریش ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فرش گل تھا۔

متن:

سبق کا عنوان: ہجرت نبوی ﷺ

مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی

یہ سبق ہجرت نبوی ﷺ مصنف مولانا شبلی نعمانی " نے لکھا ہے۔ مولانا شبلی نعمانی " قصبہ بندول ضلع اعظم گڑھ، بھارت میں ۱۸۵۷ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد شیخ حبیب وکیل تھے۔ شبلی شاعر بھی تھے لیکن ان کی شہرت کا مدار زیادہ تر ان کے نثر پر ہے۔ ان کا شمار اردو ادب کے بڑے بڑے نثر نگاروں میں کیا جاتا ہے۔ شبلی کی تمام ادبی کاوشوں سے قطع نظر، ان کا سب سے بڑا ادبی کارنامہ ان کا اندازِ بیاں ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف حضور ﷺ کی دیانت اور ہجرتِ مدینہ کو بیان کیا ہے کہ حضور ﷺ نہایت سچے، دیانت دار اور امانت دار شخص تھے۔ آپ ﷺ کو صادق اور امین کہا جاتا ہے کیونکہ آپ ﷺ کی زبان سے کبھی بھی جھوٹ نہیں نکلا اور آپ ﷺ نے کبھی امانت میں خیانت نہیں

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

کی۔ جب کفار نے حضورﷺ کے قتل کا منصوبہ بنایا تو اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کو فوراً ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ قریش مکہ کی حضورﷺ سے بہت عداوت تھی۔ وہ حضورﷺ اور حضورﷺ کے پیروکاروں کو طرح طرح کی اذیت دیتے تھے۔ عداوت کے باوجود وہ حضورﷺ کی سچائی، امانت داری اور دیانت داری پر کامل اعتماد رکھتے تھے۔ جس شخص کو کچھ مال یا اسباب رکھنا ہوتا تھا، آپﷺ ہی کے پاس لا کر رکھتا تھا۔ ہجرت کے وقت بھی حضورﷺ کے پاس بہت امانتیں جمع تھیں۔ آپﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کا حکم ہو چکا تھا۔ اس لیے حضورﷺ نے یہ ذمہ داری حضرت علیؓ کو سونپی اور فرمایا ''مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سو رہو، صبح کو سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا''۔ یہ بہت خطرے کا موقع تھا۔ حضرت علیؓ کو اس بات کا پہلے سے علم تھا کہ کفار حضورﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں، وہ حضورﷺ کے گھر کا گھیراؤ کر چکے ہیں اور آج رسولﷺ کا بستر خواب قتل گاہ کی زمین ہے۔ لیکن حضرت علیؓ نے یہ خطرناک فرض انجام دینے میں فخر محسوس کیا اور بہت دلیری اور بہادری کے ساتھ یہ فرض انجام دیا۔

(۲)

نثر پارہ:

تشریف آوری-------------گونج اٹھا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: ہجرت نبویﷺ

مصنف کا نام: مولانا شبلی نعمانی

تشریح: یہ سبق ہجرت نبویﷺ مولانا شبلی نعمانیؒ نے لکھا ہے۔ مولانا شبلی نعمانیؒ ضلع اعظم گڑھ، بھارت میں ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد شیخ حبیب اللہ وکیل تھے۔ شبلی شاعر بھی تھے لیکن ان کی شہرت کا زیادہ تر مدار ان کی نثر پر ہے۔ ان کا شمار اردو ادب کے بڑے نثر نگاروں میں کیا جاتا ہے۔ شبلی کی تمام ادبی کاوشوں سے پیش نظر ان کا سب سے بڑا ادبی کارنامہ ان کا انداز بیاں ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف حضورﷺ کی آمد کے لیے اہل مدینہ کی تڑپ اور بے چینی کو بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جب مکہ والوں کی ظلم و زیادتی حد سے بڑھ گئی تو حضورﷺ نے مسلمانوں کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی لیکن آپﷺ خود حکم خدا کے منتظر تھے۔ اہل مکہ نے حضورﷺ کے قتل کا منصوبہ بنایا تو اچانک اللہ تعالیٰ نے حضورﷺ کو ہجرت کا حکم دے دیا۔ حضورﷺ کا حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ قرارداد ہو چکی تھا۔ حضورﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ جبل ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے۔ حضورﷺ نے تین راتیں غار ثور میں گزاریں۔ جب اہل مدینہ کو اس بات کا علم ہوا کہ حضورﷺ مدینہ تشریف لا رہے ہیں تو وہ نہایت خوش ہوئے۔ بچے، بوڑھے، جوان سب خوشی کے عالم میں کہتے پھرتے تھے کہ پیغمبرﷺ آ رہے ہیں۔ سب لوگ حضورﷺ کی آمد کے لیے ہر وقت انتظار کرتے رہتے تھے۔ لوگ ہر روز صبح سویرے شہر سے باہر آ کر حضورﷺ کا انتظار کرتے اور پھر مایوس ہو کر دوپہر کو واپس چلے جاتے تھے۔ ایک دن تمام لوگ حضورﷺ کا انتظار کرنے کے بعد واپس جا چکے تھے۔ ایک یہودی نے اپنے قلعے سے حضورﷺ کو آتے دیکھا تو نہایت مسرت سے پکارا ''اہل عرب! لو تم جس کا انتظار کرتے تھے، وہ ہستی آ گئی۔'' یہ سننے کی دیر تھی کہ اہل مدینہ خوشی کے عالم میں حضورﷺ کی طرف دیوانہ وار بھاگے اور فضاء اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔

Geniusnesthub.com
CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) ہجرت نبوی ﷺ سے کیا مراد ہے۔

نبوت کے تیرھویں سال حضرت محمد ﷺ نے حکم الہٰی سے اپنی رہائش مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ منتقل کر لی۔ اسے ہجرت نبوی کہا جاتا ہے۔

(ب) نبی اکرم ﷺ نے کب مدینہ ہجرت کی۔

رسول پاک ﷺ نے نبوت کے تیرھیوں سال مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔

(ج) جناب امیرؓ سے کون سی شخصیت مراد ہے۔

حضرت امیرؓ سے مراد حضرت علیؓ کی شخصیت ہے۔ انہیں فاتح خیبر بھی کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے خیبر فتح کیا تھا۔

(د) نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی سے کیا فرمایا؟

حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ کو بلایا اور فرمایا:

"مجھے مدینہ ہجرت کا حکم ہو چکا ہے مین آج مدینہ روانہ ہو جاؤ گا۔ تم میرے بستر پر میری چادر اوڑھ کر سو جاؤ اور صبح لوگوں کو امانتیں لوٹا کر مدینہ آ جانا"۔

(ہ) حضرت اسماءؓ کون تھیں؟

حضرت اسماؓ حضرت ابو بکر الصدیقؓ کی صاحب زادی تھیں۔ انہوں نے سفر کے لیے ضروری اقدامات کیے تھے۔
جس کی بنا پر انہیں رسول اللہ ﷺ نے ذات النطاقین کا خطاب دیا۔

(و) قریش نے نبی اکرم اور حضرت ابو بکر کو گرفتار کرنے کا کیا انعام مقرر کیا؟

قریش مکہ نے رسول پاک ﷺ اور حضرت ابو بکرؓ کو گرفتار کرنے کا انعام سو اونٹ مقرر کیا تھا۔

(ز) سراقہ بن جشم کیسے تائب ہوا۔

سراقہ بن جشم انعام کے لالچ میں نکلا اور اس نے رسول ﷺ کو دیکھ لیا۔ وہ انعام کے لالچ مین آپ ﷺ کی طرف بڑھا لیکن اس کا گھوڑا زمین میں دھنس گیا۔ اس نے دوبارہ کوشش کی لیکن نتیجہ یہی نکلا۔ اس پر وہ تائب ہوا۔ اس نے رسول ﷺ سے معافی کی درخواست کی آپ ﷺ نے اسے معاف فرمایا۔ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کے غلام عامر بن فہیدہ نے چمڑے کے ٹکڑے پر فرمان امن لکھ کر دیا۔

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پر کریں۔

1) حافظ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان مدینہ کی طرف رخ کرنیکا حکم دیا۔
2) نبوت کا تیرھواں سال شروع ہوا اور بیشتر صحابہ اکرامؓ رسول ﷺ کے حکم سے مدینہ پہنچے۔
3) اس وقت بھی آپ ﷺ کے پاس بہت سی امانتیں جمع تھیں۔
4) جناب امیرؓ کو معلوم ہو چکا تھا کہ قریش آپ ﷺ کے قتل کا ارادہ کر چکے ہیں۔
5) حضرت ابو بکرؓ سے پہلے ہی قرارداد ہو چکی تھی۔
6) اس طرح تین راتیں غار میں گزاریں۔

Geniusneshub.com
CS CamScanner

سوال نمبر 3۔ غلط / درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) دعوتِ حق کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکاریں سنائی دے رہی تھیں۔ (✓)

(۲) حافظ عالم نے مسلمانوں کو دارالامان حبشہ کی طرف رخ کرنے کا حکم دیا۔ (x)

(۳) نبوت کے تیرھویں سال بیشتر صحابہ مدینہ پہنچ چکے تھے۔ (✓)

(۴) سب لوگوں نے ایک ہی رائے پیش کی۔ (x)

(۵) اہلِ عرب زنانہ مکان میں گھسنا معیوب سمجھتے تھے۔ (✓)

(۶) فاتح خیبر کے لیے قتل گاہ فرشِ گل تھا۔ (✓)

(۷) حضرت ابوبکر صدیقؓ کا غلام رات گئے بکریاں چرا کر لاتا۔ (✓)

(۸) حضرت عائشہ گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچا آتی تھیں۔ (x)

(۹) صبح قریش کی آنکھ کھلی تو پلنگ پر آنحضرت ﷺ کی بجائے جناب امیرؓ تھے۔ (✓)

(۱۰) نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری کی خبر مدینہ پہنچ چکی تھی۔ (✓)

سوال نمبر 4۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں

کالم (الف)	کالم (ب)
دارالامان	مدینہ
دیانت	امانت
قتل گاہ	فرشِ گل
ہمہ تن	چشمِ انتظار
تلوار	جھنکاریں

سوال نمبر 5۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
دعوتِ حق	دعوتِ حق کے بدلے میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکاریں سنائی دے رہیں تھے۔
ہدف	حضور ﷺ کی ذات کفار کا حقیقی ہدف تھا۔
معیوب	اہلِ عرب زنانہ مکان میں داخل ہوتا معیوب سمجھتے تھے۔
ترکش	کفار نے خون بہا کے برابر انعام مقرر کیا۔

میرے ترکش میں ابھی بہت سے تیر ہیں۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 6۔ واحد کے جمع تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ہدف	اہداف	جھنکار	جھنکاریں
رائے	رائیں	زنجیر	زنجیریں
قبیلہ	قبائل		

سوال نمبر 7۔ الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آستانہ مبارک	رسول ﷺ کا مبارک گھر	بوسہ گاہ خلائق	لوگوں کے لیے چومنے کی جگہ
فرشِ گل	پھولوں کا فرش	گراں بہا	بہت زیادہ کثیر
ہمہ تن چشم انتظار	بے چینی سے انتظار کرنا		

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات۔

سوال: سبق ''ہجرتِ نبوی ﷺ'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: سبق ''ہجرتِ نبوی ﷺ'' کے مصنف کا نام مولانا شبلی نعمانیؒ ہے۔

سوال: سبق ''ہجرتِ نبوی ﷺ'' مولانا شبلی نعمانیؒ کی کون سی کتاب سے کیا گیا ہے؟

جواب: سبق ''ہجرتِ نبوی ﷺ'' مولانا شبلی نعمانیؒ کی کتاب ''سیرت النبی ﷺ'' سے لیا گیا ہے۔

سوال: مولانا شبلی نعمانیؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مولانا شبلی نعمانیؒ ۸ نومبر ۱۸۵۷ء کو بندول ضلع اعظم گڑھ میں پیدا ہوئے۔

سوال: مولانا شبلی نعمانیؒ کب فوت ہوئے؟

جواب: مولانا شبلی نعمانیؒ ۱۸۔ نومبر ۱۹۱۴ء کو فوت ہوئے۔

سوال: ہجرتِ نبوی ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مکہ والوں کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر حکمِ الٰہی پر نبی اکرم ﷺ کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ مکہ سے مدینہ روانہ ہونا ہجرتِ نبوی ﷺ کہلاتا ہے۔

سوال: رسول مکرم ﷺ ہجرت کے لیے کس کے حکم کے منتظر تھے؟

جواب: رسول مکرم ﷺ ہجرت کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کے منتظر تھے۔

سوال: رسول پاک ﷺ نے نبوت کے کون سے سال ہجرت فرمائی؟

جواب: رسولِ پاک ﷺ نے نبوت کے تیرھویں سال ہجرت فرمائی۔

سوال: جنابِ امیرؓ سے کون سی شخصیت مراد ہے؟

جواب: جنابِ امیر سے حضرت علیؓ کی شخصیت مراد ہے۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال: رسولِ پاک ﷺ نے فرمایا کہ "مجھ کو ہجرت کا حکم ہو چکا ہے، میں آج مدینے روانہ ہو جاؤں گا، تم میرے پلنگ پر میری چادر اوڑھ کر سب کی امانتیں جا کر واپس دے آنا؟

جواب: اہلِ عرب زنانہ مکان میں گھسنا معیوب سمجھتے تھے۔

سوال: رسولِ مکرم ﷺ نے ہجرت کے وقت خانۂ کعبہ کو دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: رسولِ مکرم ﷺ نے فرمایا کہ "مکہ! تو مجھ کو تمام دُنیا سے عزیز ہے، لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے۔"

سوال: رسولِ مکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ ہجرت کے وقت کس پہاڑ کے غار میں پوشیدہ ہوئے؟

جواب: رسولِ مکرم ﷺ اور حضرتِ ابوبکر صدیقؓ ہجرت کے وقت جبلِ ثور کے غار میں پوشیدہ ہوئے۔

سوال: جبلِ ثور کے غار میں رسولِ مکرم ﷺ کو قریش کے مشوروں کی خبر کون دیتے تھے؟

جواب: جبلِ ثور کے غار میں رسولِ مکرم ﷺ کو قریش کے مشوروں کی خبر حضرتِ ابوبکر صدیقؓ کے صاحب زادے حضرت عبداللہ دیتے تھے۔

سوال: جبلِ ثور کے غار میں رسولِ مکرم ﷺ کو بکریوں کا دودھ کون پہنچاتا تھا؟

جواب: جبلِ ثور کے غار میں رسولِ مکرم ﷺ کو بکریوں کا دودھ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا غلام پہنچاتا تھا۔

سوال: حضرت اسماءؓ کون تھیں؟

جواب: حضرت اسماءؓ، حضرتِ ابوبکر صدیقؓ کی صاحب زادی تھیں۔

سوال: قریش نے رسولِ مکرم ﷺ کے پلنگ پر جنابِ امیرؓ کو پایا تو کیا کیا؟

جواب: قریش نے جنابِ امیرؓ کو حرم میں لے جا کر تھوڑی دیر محبوس رکھا اور چھوڑ دیا۔

سوال: قریش ڈھونڈتے ڈھونڈتے غار کے دہانے تک آ گئے تو حضرت ابوبکرؓ نے رسولِ مکرم ﷺ سے کیا عرض کیا؟

جواب: حضرت ابوبکرؓ نے رسولِ مکرم ﷺ سے عرض کیا کہ "اَب دشمن اِس قدر قریب آ گئے ہیں کہ اگر اپنے قدم پر اُن کی نظر پڑ جائے تو ہم کو دیکھ لیں۔"

سوال: جبلِ ثور کے غار میں قریش کو دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ پریشان ہوئے تو رسولِ مکرم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: رسولِ مکرم ﷺ نے فرمایا کہ "گھبراؤ نہیں، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

سوال: قریش نے رسولِ پاک ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کو گرفتار کرنے کا کیا اِنعام مقرر کیا تھا؟

جواب: قریش نے رسولِ پاک ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کو گرفتار کرنے کا انعام "سو اُونٹ" مقرر کیا تھا۔

سوال: سراقہ بن جشم کیسے تائب ہوا؟

جواب: سراقہ بن جشم، رسولِ مکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے قریب پہنچا تو اُس کے گھوڑے کی اگلی ٹانگیں زمین میں دھنس گئیں۔ پس اُس نے رسولِ مکرم ﷺ سے جان کی امان طلب کی، جس پر اُسے فرمانِ اَمن لکھ دیا گیا۔

سوال: سراقہ بن جشم کو فرمانِ اَمن کس نے لکھ کر دیا؟

جواب: سراقہ بن جشم کو حضرت ابوبکر صدیقؓ کے غلام عامر بن فہیرہ نے فرمانِ اَمن لکھ کر دیا۔

سوال: مدینہ میں رسولِ مکرم ﷺ کی آمد کی اِطلاع سب سے پہلے کس نے دی؟

جواب: مدینہ میں رسولِ مکرم ﷺ کی آمد کی اطلاع سب سے پہلے ایک یہودی نے دی۔

سوال: رسولِ مکرم ﷺ کی آمد پر مدینہ کس چیز سے گونج اٹھا؟

جواب: رسولِ مکرم ﷺ کی آمد پر مدینہ تکبیر کی آواز سے گونج اٹھا۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

2

مرزا غالب کے عادات و خصائل

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ مرزا غالب کے ۔۔۔۔۔۔۔۔ نہایت وسیع تھے۔

(الف) عادات (ب) اطوار (ج) اخلاق (د) احساس

2۔ وہ ہر شخص سے جوان سے ملنے جاتا تھا بہت ۔۔۔۔۔۔۔۔ ملتے تھے۔

(الف) کھلے دل سے (ب) کشادہ پیشانی (ج) وسیع اخلاق سے (د) اشتیاق سے

3۔ جو شخص ایک دفعہ ان سے ملتا اسے ملنے کا ۔۔۔۔۔۔۔۔ رہتا تھا۔

(الف) مشتاق (ب) اشتیاق (ج) شوق (د) خیال

4۔ دوستوں کو دیکھ کر ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو جاتے۔

(الف) باغ باغ (ب) پریشان (ج) فکرمند (د) خوش

5۔ مرزا غالب دوستوں کی خوشی سے خوش اور غم سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو جاتے تھے۔

(الف) افسردہ (ب) غمگین (ج) پرشان (د) غم زدہ

6۔ مرزا غالب کے دوست ہر مذہب اور ہر ملت کے نہ صرف ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار تھے۔

(الف) مدراس (ب) دلی (ج) حیدر آباد (د) لاہور

7۔ جو خطوط انہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں۔ ان کے ایک ایک حرف سے مہر و محبت ۔۔۔۔۔۔۔۔ و یگانگت ٹپکی پڑتی ہے۔

(الف) دکھ (ب) غم خواری (ج) قرابت (د) دوستی

8۔ ہر خط کا جواب دینا ۔۔۔۔۔۔۔۔ سمجھتے تھے۔

(الف) اہم فریضہ (ب) فرض عین (ج) اولین فرض (د) اہم کام

9۔ مرزا غالب کا بہت سا وقت ۔۔۔۔۔۔۔۔ کو جواب لکھنے میں صرف ہوتا تھا۔

(الف) رشتے داروں (ب) دوستوں (ج) عزیزوں (د) قرابت داروں

10۔ بیماری اور ۔۔۔۔۔۔۔۔ کی حالت میں بھی وہ خطوں کے جواب لکھنے سے باز نہ آتے تھے۔

(الف) پریشانی (ب) فکرمندی (ج) تکلیف (د) دکھ

11۔ وہ دوستوں کی فرمائش سے کبھی ۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ ہوتے تھے۔

(الف) پرشان (ب) تنگ دل (ج) بے حوصلہ (د) فکرمند

12۔ غزلوں کی اصلاح کے سوا اور طرح طرح کی فرمائش ان کے بعض خالص و مخلص دوست کرتے تھے اور وہ ان کی ۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتے تھے۔

(الف) پورا (ب) نامانا (ج) تذلیل (د) تکمیل

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

13- لوگ مرزا غالب کو اکثر ---------- خط بھیجتے تھے۔
(الف) خالی (ب) بیرنگ (ج) ناپسندیدہ (د) لفافے پر ٹکٹ لگا کر

14- ---------- اور لحاظ مرزا کی طبیعت میں بدرجہ غایت تھا۔
(الف) شرم (ب) احساس (ج) مروت (د) فکرمندی

15- باوجودیکہ اخیر عمر میں وہ ---------- کی اصلاح دینے سے بہت گھبرانے لگے تھے۔
(الف) غزلوں (ب) نظموں (ج) اشعار (د) غزل

16- بایں ہمہ کبھی کسی کا ---------- یا غزل بغیر اصلاح کے واپس نہ کرتے تھے۔
(الف) نظم (ب) قصیدہ (ج) اشعار (د) شعر

17- اگرچہ مرزا کی آمدنی ---------- تھی مگر حوصلہ فراخ تھا۔
(الف) کم (ب) تھوڑی (ج) قلیل (د) کثیر

18- ---------- ان کے ہاں سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔
(الف) سائل (ب) خدمت گار (ج) دوست (د) احباب

19- مرزا غالب کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے لولے اور ---------- مرد و عورت پڑے رہتے تھے۔
(الف) اپاہج (ب) معذور (ج) پریشان حال (د) فقیر

20- غدر کے بعد ان کی آمدنی کچھ اوپر ---------- روپے ماہوار ہو گئی تھی۔
(الف) پچاس (ب) سو (ج) ڈیڑھ سو (د) دوسو

21- مرزا غالب غریبوں اور محتاجوں کی مدد اپنی ---------- سے زیادہ کرتے تھے۔
(الف) طاقت (ب) ہمت (ج) قوت (د) انبساط

22- مرزا اپنے دوستوں کے ساتھ جو ---------- سے بگڑ گئے تھے نہایت شریفانہ طور پر سلوک کرتے تھے۔
(الف) گردش روزگار (ب) معاشی فکر (ج) معاشی پریشانی (د) گردشِ ایام

23- دلی کے عمائد میں سے ایک صاحب جو مرزا کے ---------- دوست تھے اور ۱۸۵۷ء کے بعد ان کی حالت سقیم ہو گئی تھی۔
(الف) ہمدرد (ب) دلی (ج) پیارے (د) شفیق

24- چھینٹ کا ---------- دیکھ کر مرزا کا دل بھر آیا۔
(الف) کپڑا (ب) کرتا (ج) فرغل (د) پاجامہ

25- مرزا صاحب نے ان سے پوچھا کہ یہ چھینٹ آپ نے کہاں سے لی؟ مجھے اس کی ---------- بہت ہی بھلی معلوم ہوئی ہے۔
(الف) بناوٹ (ب) خوبصورتی (ج) سلائی (د) وضع

GeniusNestHub.com

CamScanner

-26 مرزا غالب نے کہا "جی تو چاہتا ہے کہ ابھی آپ سے چھین کر پہن لوں مگر ـــــــــــــ شدت سے پڑ رہا ہے"۔

(الف) سردی (ب) اولے (ج) جاڑا (د) گرمی

-2 ظرافت مزاج میں اس قدر تھی کہ آپ کو بجائے ـــــــــــــ کے حیوانِ ظریف کہا جائے تو بجا ہے۔

(الف) حیوانِ دنیا (ب) حیوانِ ناطق (ج) حیوانِ ظرافت (د) بولنے والا جانور

-2 ایک دفعہ جب ـــــــــــــ گزر چکا تو مرزا غالب قلعے میں گئے۔

(الف) شعبان (ب) رمضان (ج) شوال (د) ذلحج

-2 بادشاہ نے پوچھا "مرزا تم نے کتنے روزے رکھے؟" عرض کیا "پیرومرشد ـــــــــــــ نہیں رکھا"۔

(الف) ایک (ب) کوئی (ج) سارے (د) تیسواں

-3 ایک صحبت میں مرزا، ـــــــــــــ کی تعریف کر رہے تھے۔

(الف) میر درد (ب) ابراہیم ذوق (ج) مرزا سودا (د) میر تقی میر

-3 شیخ ابراہیم ذوق نے سودا کو ـــــــــــــ پر ترجیح دی۔

(الف) مرزا غالب (ب) میر درد (ج) میر تقی میر (د) مولانا حسرت موہانی

-3 مرزا نے کہا "میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ ـــــــــــــ ہیں"۔

(الف) سودائی (ب) دیوانے (ج) سودا کے پیروکار (د) مرزائی

-3 باوجودیکہ مرزا کی آمدنی اور ـــــــــــــ بہت کم تھا مگر خودداری اور حفظِ وضع کو وہ ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔

(الف) طاقت (ب) مقدور (ج) استطاعت (د) ہمت

-3 شہر کے ـــــــــــــ سے برابر کی ملاقات تھی۔

(الف) احباب (ب) امراوعمائد (ج) امراوفقراء (د) احباب وعمائد

-3 کبھی ـــــــــــــ میں بغیر پالکی یا ہوادار کے نہ نکلتے تھے۔

(الف) شہر (ب) گاؤں (ج) گلی (د) بازار

-3 عمائدِ شہر میں سے جو لوگ ان کے مکان پر آتے تھے یہ بھی ان کے ـــــــــــــ پر آتے۔

(الف) گھر (ب) دفتر (ج) مکان (د) سرائے

-3 ایک روز غالب کسی کو مل کر ـــــــــــــ کے مکان پر گئے۔

(الف) نواب سراج یار جنگ (ب) نواب سراج الدولہ (ج) نواب مصطفیٰ خان (د) دیوان فضل اللہ مرحوم

-3 ایک دن دیوان فضل اللہ مرحوم ـــــــــــــ میں سوار مرزا صاحب کے مکان کے پاس سے بغیر ملے نکل گئے۔

(الف) چرٹ (ب) پالکی (ج) ڈولی (د) ہوادار

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

39۔ مرزا کو معلوم ہوا تو انہوں نے ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیوان جی کو لکھا۔

(الف) خط (ب) درخواست (ج) رقعہ (د) تار

40۔ فواکہ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ ان کو بہت مرغوب تھا۔

(الف) سیب (ب) آم (ج) امرود (د) کیلا

41۔ ایک روز مرحوم ۔۔۔۔۔۔ آموں کے موسم میں چند مصاحبوں کے ساتھ جن میں مرزا بھی تھے باغ حیات بخش یا مہتاب باغ میں ٹہل رہے

(الف) شاہ عالم (ب) بہادر شاہ (ج) بادشاہ اکبر (د) عالمگیر

42۔ باغ مہتاب بخش کا آم بادشاہ یا سلاطین یا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے سوا کسی کو میسر نہ تھا۔

(الف) شعراء (ب) سرداروں (ج) بیگمات (د) امراء

43۔ مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح ۔۔۔۔۔۔ نہ ہوتی تھی۔

(الف) پُر (ب) سیر (ج) مکمل (د) مطمئن

44۔ نواب مصطفیٰ خان مرحوم ناقل تھے کہ ایک صحبت میں ۔۔۔۔۔۔۔ اور دیگر احباب موجود تھے۔

(الف) مولانا الطاف حسین حالی (ب) مرزا غالب (ج) مولانا فضل حق (د) دیوان فضل اللہ

45۔ بھئی! میرے نزدیک تو آم میں صرف دو باتیں ہونی چاہیے میٹھا ہو اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو۔

(الف) بہت (ب) کثیر (ج) خوبصورت (د) بہترین

46۔ مرزا غالب کے عادات و خصائل" مولانا کی کتاب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے لیا گیا ہے۔

(الف) زندگی (ب) یادگار غالب (ج) چند ہم عصر (د) بزم آرائیاں

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ج	2	ب	3	ب	4	ا	5	ب	6	ب	7	ب	8	ب	9	ب	10	ج
11	ب	12	د	13	ب	14	ج	15	ج	16	ب	17	ج	18	ا	19	ا	20	ج
21	د	22	ا	23	ب	24	ج	25	د	26	ج	27	ب	28	ب	29	ا	30	د
31	ج	32	ا	33	ب	34	ب	35	د	36	ج	37	ج	38	ا	39	ج	40	ب
41	ب	42	ج	43	ب	44	ج	45	ا	46	ب								

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عادات	عادت کی جمع	خصائل	خصلت کی جمع۔ عادات
اخلاق	اچھی عادات	وسیع	کھلے، کشادہ
کشادہ پیشانی	خوش اخلاقی سے، مسکراتے ہوئے	اشتیاق	شوق۔ خواہش
باغ باغ ہو جاتا	بہت خوش ہونا	غمگین	غمزدہ
ملت	قوم	بے شمار	ان گنت، بہت زیادہ
مہر و محبت	مہربانی۔ شفقت	غم خواری	دوسروں کے غم میں شریک ہونا
یگانگت	قرابت، محبت	فرض عین	اولین فرض، ضروری کام
تنگ دل	کم حوصلہ	اصلاح	درستی
مخلص	ہمدرد۔ پر خلوص	تکمیل	مکمل کرنا
بیرنگ	وہ خط جس پر ٹکٹ نہ لگایا ہو	ناگوار	ناپسند
مروت	لحاظ	بدرجہ غایت	حد درجہ۔ بہت زیادہ
بایں ہمہ	اس کے باوجود	قصیدہ	اشعار جن میں کسی کی تعریف کی گئی ہو
احباب	دوست	اوراق	صفحات
آنکھ سے سوجھنا	آنکھ سے دکھائی دینا	قلیل	کم
فراخ	کھلا۔ زیادہ	سائل	سوال کرنے والا
اپاہج	معذور	غدر	بغاوت۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ
بساط	طاقت	تنگ رہنا	پریشان کرنا
گردش روزگار	زمانے کی گردش	سلوک کرنا	مدد کرنا۔ بھلائی کرنا
عمائد	معزز لوگ	سقیم	خراب، بری
چھینٹ	معمولی کپڑا	فرغل	لمبا روئی دار کوٹ
مالیدہ	ایک قیمتی کپڑا	جامہ دار	قیمتی لباس

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

چوغہ	ڈھیلا ڈھالا لمبا سا کوٹ نما لباس	دل بھر آنا	دکھ محسوس ہونا
وضع	بناوٹ۔صورت	بھلی معلوم ہونا	اچھی لگنا
جاڑا	سردی	نذر کرنا	تحفہ دینا
ظرافت	مذاق	حیوان ناطق	بولنے والا جانور
حیوان ظریف	ہنسی مذاق کرنے والا جانور	چھتا	چھت کا آگے بڑھا ہوا حصہ (برآمدہ)

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) مرزا غالب کے اخلاق کیسے تھے؟

مرزا غالب بہت با اخلاق تھے۔ وہ ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔ جو شخص ان سے ایک دفعہ ملتا اسے ان سے ملنے کا اشتیاق رہتا۔

(ب) دوستوں کو دیکھ کر مرزا غالب کی کیا حالت ہوتی تھی۔

مرزا غالب دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے۔ وہ دوستوں کی خوشی میں خوش اور دوستوں کے دکھ سے غمگین ہو جاتے تھے۔

(ج) مرزا غالب کو کہاں سے خطوط آتے تھے؟

مرزا غالب کو لوگ پورے ہندوستان سے خطوط بھیجتے تھے۔

(د) مرزا غالب کو اکثر کیسے خطوط آتے تھے؟

اکثر لوگ مرزا غالب کو بیرنگ خطوط بھیجتے تھے۔

(ہ) مرزا کا سلوک سائلوں کے ہاتھ کیسا ہوتا تھا؟

مرزا غالب کا سائلوں کے ساتھ سلوک نہایت اچھا تھا۔ اگرچہ ان کی آمدنی قلیل تھی لیکن حوصلہ بلند تھا۔ کبھی بھی کوئی بھی سائل ان کے درواز
خالی ہاتھ نہ لوٹا تھا۔

(و) دوستوں کے ساتھ مرزا کا سلوک کیسا تھا؟

دوستوں کے ساتھ مرزا کا سلوک نہایت شریف نہ تھا۔ آپ اپنے دوستوں جن کی حالت گردشِ روزگار کی وجہ سے خراب ہوگئی۔ ان کی مدد اس طر
کرتے تھے کہ انہیں محسوس بھی نہ ہو۔

(ز) مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی۔

مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی ظرافت تھی۔ ان کو حیوان ظریف کہنا مناسب ہے۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

(ح) مرزا غالب کو کون سا پھل پسند تھا؟

مرزا غالب کو پھلوں میں آم بہت مرغوب تھا۔ آپ کی نیت کبھی بھی آموں سے سیر نہ ہوتی تھی۔

(ط) مرزا غالب کے عادات و۔۔۔کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

سبق 'مرزا غالب کے عادات وخصائل' 'یادگارِ غالب' سے لیا گیا ہے۔

(ی) مرزا غالب کے عادات وخصائل کس نے لکھا ہے؟

سبق مرزا غالب کے عادات وخصائل کو مولانا الطاف حسین حالی نے لکھا ہے۔

سوال نمبر2۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(۱) مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔

(۲) مرزا غالب دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے۔

(۳) لوگ اکثر مرزا غالب کو بیرنگ خط لکھتے تھے۔

(۴) مرزا کی طبیعت میں مروّت اور لحاظ بدرجہ غایت تھا۔

(۵) ایک صحبت میں مرزا میر تقی میر کی تعریف کر رہے تھے۔

(۶) ذوق نے سودا کو میر پر ترجیح دیا۔

(۷) فواکہ میں مرزا غالب کو آم بہت مرغوب تھا۔

سوال نمبر3۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اخلاق	وسیع
خوشی	غمی
مذہب	ملت
مروّت	لحاظ
بیرنگ	ٹکٹ
حیوان ناطق	حیوان ظریف

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال نمبر 4۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
کشادہ پیشانی	مرزا غالب ہر ایک سے کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔
باغ باغ ہونا	مرزا غالب اپنے دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے۔
مخلص	مرزا غالب بہت مخلص تھے۔
گردش روزگار	مرزا غالب اپنے ان دوستوں جن کی حالت گردش روزگار کی وجہ مخدوم ہو گئی تھی مدد کرتے تھے۔
سیر ہو جانا	مرزا غالب کی نیت کبھی بھی آموں سے سیر نہ ہوتی تھی۔
زمین میں گڑ جانا	اسلم جب امتحان میں فیل ہوا تو زمین میں گڑھ گیا۔

سوال نمبر 5۔ جملوں کی تکمیل کریں۔

(۱) مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔

(۲) دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے۔

(۳) خودداری اور حفظِ وضع کو وہ ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔

(۴) فواکہ میں آم ان کو بہت مرغوب تھا۔

(۵) مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔

سوال نمبر 6۔ مذکر کے مونث لکھیں۔

مذکر	مونث
غم	خوشی
مذہب	ملت
حرف	غزل
مروّت، لحاظ	ٹکٹ
حوصلہ	وضع
جاڑا	ظرافت

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال نمبر 7۔ اعراب لگائیں۔

اَخْلَاق، مُرَوَّت، اِصْلَاح، وَضْع، عَمَائِد

اقتباس: (ا)

مروت اور لحاظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لکھا جائے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان : مرزا غالب کے عادات وخصائل

مصنف کا نام : مولانا الطاف حسین حالؔی

تشریح:

سبق مرزا غالب کے عادات وخصائل مولانا الطاف حسین حالؔی نے لکھا ہے۔ الطاف حسین حالؔی پانی پت میں پیدا ہوئے۔ آپ غالب اور شیفتہ کی صحبت سے بطورِ خاص فیض یاب ہوئے۔ سرسید سے بھی تعلق خاطر قائم ہوا۔ جدید طرز کی نظمیں لکھیں اور اردو شاعری کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا۔ حالؔی کے اسلوب بیان کی سب سے نمایاں خوبی مدعا نگاری ہے۔ ان کی نثری تحریروں میں اعتدال وتوازن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ آپ سوانح نگار، نقاد اور مضمون نگار ہیں۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف نے مرزا غالب کی عادات کو بیان کیا ہے کہ مرزا غالبؔ کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ ہر شخص سے جوان سے ملنے جاتا تھا۔ کھلے دل سے ملتا تھا۔ جو خطوط انھوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں ان میں سے مہر ومحبت اور غم خواری ویگانگت جھلکتی ہے۔ وہ ہر خط کا جواب دینا اپنے ذمے فرض عین سمجھتے تھے۔ بیماری اور تکلیف کی حالت میں بھی وہ خطوط کے جواب لکھنے سے باز نہ آتے تھے۔ وہ دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی تنگ نہ آتے تھے۔ غزلوں کی اصلاح کے سوا اور طرح طرح کی فرمائشیں ان کے دوست کرتے تھے اور وہ انھیں تکمیل کرتے تھے۔ مرزا غالب کی طبیعت میں مروت اور لحاظ حد سے زیادہ موجود تھی۔ وہ اخیر عمر کی وجہ سے اشعار اور غزلوں کی اصلاح سے بہت گھبرایا کرتے تھے۔ لیکن جو لوگ انھیں اشعار یا غزل اصلاح کے لیے بھیجتے تھے، اسے بغیر اصلاح کے کبھی واپس نہ کرتے تھے بلکہ جہاں تک ان سے ہوسکتا، وہ اشعار کی اصلاح کرتے تھے۔ کسی نے آپ کو غزل کی اصلاح کرنے کے لیے دی تھی تو ان کو آپ نے لکھا: ''جہاں تک ہوسکا، احباب کی خدمت بجا لایا اور اوراق اشعار دیکھتا تھا اور اصلاح دیتا تھا۔ اب نہ آنکھ سے اچھی طرح سوجھے اور نہ ہاتھ سے لکھا جائے'' مرزا غالب کسی کی بھی فرمائش سے تنگ دل نہ ہوتے تھے بلکہ ہر ایک کی فرمائش کو پورا کرتے تھے۔

Geniusnesthub.com
CamScanner

(۲)

اقتباس:

فوا کہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں آسکتا تھا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات وخصائل

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالؔی

تشریح:

سبق مرزا غالب کے عادات وخصائل مولانا الطاف حسین حالؔی نے لکھا ہے۔ الطاف حسین حالی پانی پت میں پیدا ہوئے۔ آپ غالب اور ش صحبت سے بطورِ خاص فیض یاب ہوئے۔ سرسید سے بھی تعلق خاطر قائم ہوا۔ جدید طرز کی نظمیں لکھیں اور اردو شاعری کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا۔ حا اسلوب بیان میں سب سے نمایاں خوبی مدعا نگاری ہے۔ ان کی نثری تحریروں میں اعتدال وتوازن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ آپ سوانح نگار، نگار اور نقاد ہیں۔ بے جا اختصار اور بے جا طوالت سے اجتناب کرتے ہوئے، عبارت کو دلکش، سادہ اور مدلل بنانے میں، حالی اپنی مثال آپ ہیں تشریح طلب نثر پارے میں مصنف مرزا غالب کے پسندیدہ پھل آم کا ذکر کیا ہے کہ آم مرزا غالب کا پسندیدہ پھل ہے۔ جیسے ہی آم کا موسم آ کو آپ کے دوست عمدہ عمدہ آم تحفہ بھیجتے تھے۔ مرزا غالب اپنے دوستوں سے خود بھی فرمائش کر کے منگواتے تھے۔ مرزا غالب کی نیت کبھی بھی سے سیر نہ ہوتی تھی۔ خود بازار سے منگواتے تھے۔ ایک روز مرحوم بہادر شاہ ظفر کے ساتھ آپ آموں کے باغ میں ٹہل رہے تھے۔ آم کے د مزے دار رسیلے آموں کے ساتھ لدے ہوئے تھے یہاں کا آم صرف بادشاہ یا بیگمات کو ملتا تھا۔ اور کسی کو نہیں۔ مرزا کا مزے دار آم دیکھ للچانے لگے اور وہ سوچنے لگے کہ میں ان آموں کو کس طرح حاصل کروں۔ مرزا بار بار آموں کو غور سے دیکھنے لگ گئے۔ بادشاہ نے مرزا کو آموں کو گھورتے دیکھا تو پوچھا کہ مرزا اتنے غور سے آموں کو کیوں دیکھ رہے ہو۔ مرزا نے نہایت احترام سے جواب دیا کہ میں دیکھ رہا ہوں آم پر میرے باپ دادا کا نام بھی لکھا ہے یا نہیں۔ بادشاہ سمجھ گئے کہ ضرور مرزا آموں کو دیکھ کر للچا رہے ہیں۔ بادشاہ مرزا غالب کی بات مسکرائے اور مرزا کو تحفتہً عمدہ عمدہ آموں کی ایک بہنگی دی۔

CamScanner

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات۔

سوال: سبق "مرزا غالب کے عادات وخصائل" کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: سبق "مرزا غالب کے عادات وخصائل" کے مصنف کا نام مولانا الطاف حسین حالی ہے۔

سوال: سبق "مرزا غالب کے عادات وخصائل" حالی کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: سبق "مرزا غالب کے عادات وخصائل" حالی کی کتاب "یادگارِ غالب" سے لیا گیا ہے۔

سوال: مولانا اُلطاف حسین حآلی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مولانا اُلطاف حسین حآلی ۱۸۳۷ء میں پانی پت میں پیدا ہوئے۔

سوال: مولانا اُلطاف حسین حآلی کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: مولانا اُلطاف حسین حآلی ۳۱۔ دسمبر ۱۹۱۴ء کو پانی پت میں فوت ہوئے۔

سوال: مولانا الطاف حسین حالی کہاں دفن ہوئے؟

جواب: مولانا الطاف حسین حالی پانی پت میں بوعلی قلندر کی درگاہ میں دفن ہوئے۔

سوال: مرزا غالب کیسے اُخلاق کے مالک تھے؟

جواب: مرزا غالب نہایت وسیع اُخلاق کے مالک تھے۔ وہ ہر شخص سے بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔

سوال: دوستوں کو دیکھ کر غالب کی حالت کیا ہوتی تھی؟

جواب: غالب دوستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتے تھے۔ وہ اُن کی خوشی سے خوش اور غم سے غمگین ہوتے تھے۔

سوال: مرزا غالب کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟

جواب: مرزا غالب کو نہ صرف دلی بلکہ ہندوستان بھر سے دوستوں کے خطوط آتے تھے۔

سوال: مرزا غالب خطوں کا جواب لکھنے میں کیسا رویہ رکھتے تھے؟

جواب: مرزا غالب ہر ایک خط کا جواب لکھنا اپنے ذمے فرضِ عین سمجھتے تھے۔

سوال: اکثر لوگ غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟

جواب: اکثر لوگ غالب کو بیرنگ خط بھیجتے تھے، مگر اُن کو کبھی ناگوار نہ گزرتا تھا۔

سوال: مرزا غالب کو کوئی شخص لفافے میں ٹکٹ رکھ کر بھیجتا تو وہ کیا کرتے تھے؟

جواب: مرزا غالب کو کوئی شخص لفافے میں ٹکٹ رکھکر بھیجتا تو وہ سخت شکایت کرتے تھے۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوال: سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیا تھا؟

جواب: سائل، غالب کے دروازے سے خالی ہاتھ کم جاتے تھے۔ وہ اُن کی مدد اپنی بساط سے زیادہ کرتے تھے۔

سوال: دوستوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟

جواب: مرزا غالب اپنے دوستوں کے ساتھ نہایت شریفانہ سلوک کرتے تھے۔ وہ ضرورت کے وقت اُن کی مدد بھی کرتے تھے۔

سوال: مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟

جواب: مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی اُن کی ظرافت تھی۔ اس لیے اُنھیں حیوانِ ظریف بھی کہا گیا ہے۔

سوال: ایک مجلس میں شیخ ابراہیم ذوق نے سودا کو میر پر ترجیح دی تو مرزا غالب نے کیا کہا؟

جواب: مرزا غالب نے کہا کہ ''میں تو تم کو میری سمجھتا ہوں مگر اب معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں۔''

سوال: حیوانِ ظریف کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حیوانِ ظریف کا مطلب ہے ہنسانے والا جانور۔

سوال: مرزا غالب نے دیوان فضل اللہ سے بغیر ملے گزر جانے کا شکوہ کیا تو اُنھوں نے کیا کیا؟

جواب: اس پر دیوان فضل اللہ بہت شرمندہ ہوئے اور اُسی وقت مرزا صاحب سے ملنے چلے آئے۔

سوال: مرزا غالب کو کون سا پھل پسند تھا؟

جواب: مرزا غالب کو آم بہت پسند تھے۔

سوال: مولانا فضلِ حق کے پوچھنے پر مرزا غالب نے آم کے بارے میں کیا رائے دی؟

جواب: غالب نے کہا کہ ''بھئی! میرے نزدیک تو آم میں صرف دو باتیں ہونی چاہئیں، میٹھا ہو اور بہت ہو''۔

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

3

کاہلی

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ سرسید کے مورث اعلیٰ ______ کے عہد میں ہندوستان آئے تھے۔
(الف) جہانگیر (ب) شاہ جہاں (ج) عالمگیر (د) اکبر

2۔ سرسید ______ کے بڑے عہدوں پر فائز رہے۔
(الف) علی گڑھ (ب) مغل سلطنت (ج) مغلیہ دربار (د) دیوبند

3۔ ______ نے رواج زمانہ کے مطابق تعلیم پائی۔
(الف) سرسید (ب) مولانا الطاف حسین (ج) مولانا شبلی نعمانی (د) مولوی عبدالحق

4۔ سب سے پہلے سرسید احمد خان نے ______ میں بطور سررشتہ دار کام کیا، پھر ترقی کر کے منصف ہو گئے۔
(الف) دربار (ب) عدالت (ج) علی گڑھ کالج (د) گورنمنٹ

5۔ سرکاری ملازمت کے باوجود سرسید ______ کی اصلاح کے لیے برابر کوشاں رہے۔
(الف) مسلمانانِ برصغیر (ب) مسلمانانِ ہند (ج) ہندوستان کے مفکرین (د) اردو ادب

6۔ سرسید نے پہلے ایک ______ مراد آباد اور غازی آباد میں کھولا۔
(الف) اسلامیہ سکول (ب) انگریزی سکول (ج) اردو سکول (د) ہندی سکول

7۔ ______ میں علی گڑھ کالج کی بنیاد رکھی جو بعد ازاں ہندی مسلمانوں کا سب سے اہم تعلیمی سیاسی اور ادبی مرکز قرار دیا۔
(الف) ۱۸۵۷ء (ب) ۱۸۶۲ء (ج) ۱۸۷۵ء (د) ۱۸۸۵ء

8۔ انگریزی سے اردو میں تراجم کے لیے ______ قائم کی۔
(الف) سکول (ب) کالج (ج) سائنٹیفک سوسائٹی (د) لائبریری

9۔ ______ میں علمی و ادبی رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' جاری کیا۔ اس رسالے کی پروردہ نسل نے ہماری اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات ڈا
(الف) ۱۸۵۷ء (ب) ۱۸۷۵ء (ج) ۱۸۸۵ء (د) ۱۸۷۰ء

10۔ سرسید نے اردو میں ______ کی صنف کو رواج دیا۔
(الف) سیرت نگاری (ب) نظم (ج) مضمون (د) سوانح نگاری

11۔ خود کثرت سے مضامین لکھے اور اپنے ______ سے قومی تعلیمی، مذہبی، اخلاقی موضوعات پر مضامین لکھوائے۔
(الف) رفقا (ب) ادبی رشتے داروں سے (ج) دوستوں (د) احباب

12۔ ______ کا اسلوب نگارش، سادہ سہل، بے ساختہ اور تصنع سے پاک ہے۔
(الف) سرسید (ب) مولوی عبدالحق (ج) مولانا شبلی نعمانی (د) فرحت اللہ بیگ

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

13- من جملہ بے شمار احسانات کے جو سر سید نے ہماری قوم پر کیے، ان کا بہت بڑا احسان ------- پر ہے۔
(الف) انگریزی زبان (ب) اردو زبان (ج) ہندی اردو (د) سنسکرت

14- سر سید نے زبان کو پستی سے نکالا، انداز بیان میں ---------- کے ساتھ وسعت پیدا کی۔
(الف) نگارش (ب) سادگی (ج) اسلوب (د) اصلاح

15- سنجیدہ مضامین کا ڈول ڈالا، جدید علوم کے ترجمے کرائے، بے لاگ تنقید اور روشن خیالی سے ---------- میں انقلاب پیدا کیا۔
(الف) انگریزی ادب (ب) اردو ادب (ج) ہندی ادب (د) سنسکرت

16- سر سید ایک بڑے مصلح اور معمار قوم ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجے کے ---- بھی تھے۔
(الف) شاعر (ب) مصنف (ج) ادیب (د) مضمون نگار

17- سر سید نے چھوٹی بڑی ---------- سے زائد کتابیں لکھیں۔
(الف) دس (ب) پندرہ (ج) پچیس (د) تیس

18- مگر یہ خیال نہیں کرتے کہ ---------- کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔
(الف) ہمت (ب) دلی قویٰ (ج) دلی کاہلی (د) جرات

19- ---------- کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔
(الف) ہاتھ پاؤں (ب) دماغ (ج) زندگی (د) انسان

20- روٹی پیدا کرنا اور ----------، ایک ایسی چیز ہے کہ بہ مجبوری اس کے لیے محنت کی جاتی ہے۔
(الف) روزی کمانا (ب) پیٹ بھرنا (ج) سانس لینا (د) مزدوری کرنا

21- محنت مزدوری کرنے والے لوگ اور وہ جو کہ اپنی روزانہ محنت سے اپنی بسر اوقات کا سامان مہیا کرتے ہیں، بہت ---------- ہوتے ہیں
(الف) کم کاہل (ب) بہت کاہل (ج) سست (د) کاہل

22- درج ذیل کتابوں میں ---------- سر سید کی کتاب نہیں ہے۔
(الف) آثار الصنادید (ب) رسالہ اسباب بغاوت ہند (ج) سیرۃ النبی ﷺ (د) تفسیر قرآن

23- کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں ---------- غلطی کرتے ہیں۔
(الف) اہل ادب (ب) لوگ (ج) افراد (د) اہل معاشرہ

24- لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرنا کام کاج محنت مزدوری میں چستی نہ کرنا، اٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا ----------
(الف) کاہلی (ب) آرام پسندی (ج) فکری سکون (د) بے پروائی

25- محنت کرنا اور سخت سخت کاموں میں ہر روز لگے رہنا گویا اُن کی ---------- ہو جاتی ہے۔
(الف) طبیعت (ب) طبیعت اول (ج) طبیعت ثانی (د) طبیعت ثالثہ

26- وہ اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ کر بڑے کاہل اور بالکل ---------- ہو جاتے ہیں۔
(الف) حیوان صفت (ب) حیوان ظریف (ج) حیوان ناطق (د) حیوان

27- ---------- پڑھے لکھوں میں سے شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہو گا کہ اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لاوے۔
(الف) سینکڑوں (ب) ہزار (ج) لاکھ (د) بہت سے

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

28- لیکن اگر انسان ان عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے۔ تو وہ نہایت سخت ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہو جاتا ہے۔

(الف) سست اور کاہل (ب) چست اور وحشی (ج) کاہل اور تندرست (د) کاہل اور وحشی

29- انسان بھی، مثل اور حیوانوں کے ایک ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) انسان (ب) حیوان (ج) فرد (د) حیات

30- جب کہ اس کے علی قویٰ کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی، تو وہ اپنی ۔۔۔۔۔۔۔ میں پڑ جاتا ہے۔

(الف) حیوانی جبلت (ب) حیوانی خصلت (ج) انسانی کمزوری (د) انسانی خصلت

31- اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے اور انسانی ۔۔۔۔۔۔۔ کو کھو کر پورا حیوان بن جاتا ہے۔

(الف) خصلت (ب) جبلت (ج) صفت (د) وصف

32- پس ہر انسان پر لازم ہے کہ اپنے ۔۔۔۔۔۔ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ چھوڑے۔

(الف) اندرونی قویٰ (ب) انسانی جبلت (ج) اندرونی کیفیت (د) حیوانی جذبات

33- اور برخلاف اس کے اور ولایتوں میں اور خصوصاً ۔۔۔۔۔۔۔ میں وہاں کے لوگوں کے لیے اپنے موقع بہت ہیں۔

(الف) پاکستان (ب) ہندوستان (ج) افغانستان (د) انگلستان

34- اگر انگریزوں کو بھی کوشش اور محنت کی ضرورت اور اس کا شوق نہ رہے جیسا کہ اب ہے تو وہ بھی بہت جلد ۔۔۔۔۔۔۔ کی حالت کو پہنچ جاویں گے۔

(الف) غربت (ب) فکرمندی (ج) وحشت پنے (د) معاشی بدحالی

35- اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔ یعنی اپنے ۔۔۔۔۔ کو بے کار چھوڑ دیا ہے۔

(الف) قوت عقلی (ب) قوائے دلی (ج) قوت بازو (د) دلی قویٰ

36- اگر ہم کو قوائے قلبی اور قوت عقلی کے کام میں لانے کا موقع نہیں ہے۔ تو ہم کو اس کی ۔۔۔۔۔۔۔ چاہیے کہ وہ موقع کیوں کر حاصل ہو۔

(الف) سوچ (ب) فکر (ج) کوشش (د) فکر اور کوشش

37- ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی اس کے ۔۔۔۔۔۔۔ کو مناسب ہو اور اس کے حاصل کرنے میں اس کو چنداں محنت و مشقت کرنی نہ پڑے۔

(الف) معاملات (ب) اخراجات (ج) خارجی وسائل (د) وسائل خانہ

38- یہی ہو گا کہ اس کے عام شوق ۔۔۔۔۔۔ باتوں کی طرف مائل ہوتے جاویں گے۔

(الف) بداخلاق (ب) والہانہ (ج) وحشیانہ (د) فکری

39- مزے دار کھانا اس کی پسند ہو گا، ۔۔۔۔۔۔۔ اور تماش بینی کا عادی ہو گا۔

(الف) کبوتر بازی (ب) قمار بازی (ج) تشریح بازی (د) کاہلی

40- ہم قبول کرتے ہیں کہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کے لیے ایسے کام بہت کم ہیں جن میں ان کو قوائے دلی اور ۔۔۔۔ کو کام میں لانے کا موقع ملے۔

(الف) قوتِ عقلی (ب) قوتِ فہمی (ج) قوت دلی (د) قوت نگری

41- اُٹھنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا ۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) نیند (ب) کاہلی (ج) بے کاری (د) بے عملی

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

42۔ جب اس کے دلی قویٰ کی تحریک سست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی ---------- میں پڑ جاتا ہے۔

(الف) انسانی خصلت　(ب) حیوانی خصلت　(ج) حیوانی جبلت　(د) انسانی کمزوری

43۔ ہمارے ملک میں، جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوت عقل کو کام میں لانے کا موقع نہیں رہا ہے۔ اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے ---------- اختیار کی ہے۔

(الف) کاہلی　(ب) بے راہ روی　(ج) قمار بازی　(د) تماش بینی

44۔ کسی شخص کے دل کو ---------- پڑا رہنا نہ چاہیے۔

(الف) مصروف　(ب) فکرمند　(ج) بے کار　(د) غم زدہ

45۔ سرسید احمد خاں کا سن ولادت ---- ہے۔

(الف) ۱۸۰۰ء　(ب) ۱۸۱۷ء　(ج) ۱۸۵۷ء　(د) ۱۸۹۸ء

46۔ سرسید احمد خان کا سن وفات۔

(الف) ۱۸۱۷ء　(ب) ۱۸۵۷ء　(ج) ۱۸۷۵ء　(د) ۱۸۹۸ء

47۔ اگر اس کے حاصل کرنے میں ہمارا کچھ قصور ہے، تو اس کی فکر اور کوشش چاہیے کہ وہ ---------- کیوں کر رفع ہو۔

(الف) قصور　(ب) غلطی　(ج) خطا　(د) پریشانی

48۔ غرض کہ کسی شخص کے دل کو ---------- پڑا رہنا نہ چاہیے۔ کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا لازم ہے۔

(الف) فضول　(ب) بے کار　(ج) خرافات　(د) فکرمندی

49۔ تاکہ ہم کو اپنی تمام ضروریات کے انجام کرنے کی ---------- رہے۔

(الف) فکر و کوشش　(ب) فکر اور مستعدی　(ج) فکر و مستقل مزاجی　(د) فکر و احساس

50۔ جب تک ہماری قوم سے کاہلی یعنی دل کو بے کار پڑا رکھنا نہ چھوٹے گا۔ اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی ---------- کی توقع کچھ نہیں ہے۔

(الف) فلاح　(ب) بہتری　(ج) اصلاح　(د) درستی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ب	2	ج	3	ا	4	ب	5	ب	6	ب	7	ج	8	ج	9	د	10	ج
11	ا	12	ا	13	ب	14	ب	15	ب	16	ب	17	د	18	ب	19	ا	20	ب
21	ا	22	ج	23	ب	24	ا	25	ج	26	ا	27	ب	28	د	29	ب	30	ب
31	ج	32	ا	33	د	34	ج	35	د	36	د	37	ب	38	ج	39	ب	40	ا
41	ب	42	ب	43	ا	44	ج	45	ب	46	د	47	ا	48	ب	49	ب	50	ب

Geniusesthub.com

CamScanner

سوالنمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کاہلی	سستی	کاہل	سست
چستی	تیزی، پھرتیلا پن	وحشی	بدتہذیب، جنگلی
دلی قوی	ہمت، حوصلہ	مثل	طرح
بسراوقات	زندگی کے دن گزارنا	تحریک	حرکت دینا
طبیعت ثانی	دوسری عادات	مشغول	مصروف
حاجت	ضرورت	چنداں	بالکل، اسی قدر
حیوان صفت	بدکردار۔ بدسلیقہ	لاخراج دار	محصول نہ دینے والا
وحشیانہ	جنگلی پن	قوائے دلی	دل کی طاقتیں
قماربازی	جوا کھیلنا	وحشت	دہشت
تماش بینی	تماشا دیکھنا	مستعدی	چالاکی
پھواڑ	بدسلیقہ	توقع	امید
بدسلیقہ	بدکردار، بدتمیز	بےکار	بےسود
وضع دار	طور طریقے پر قائم رہنے والا	رفع	دور
قوت عقلی	سمجھ بوجھ	ولایت	ملک
بہ مجبوری	مجبور ہو کر	--------	--------

Geniusesthub.com

CS CamScanner

مشق

سوالنمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) دلی قویٰ کو بے کار چھوڑ دینے سے کیا مراد ہے

دلی قویٰ کو لے کار چھوڑ دینے سے مراد یہ ہے کہ ہم اپنے ذہن کو کام میں نہ لائیں بلکہ صرف اپنے کھانے پینے اور اٹھنے بیٹھنے کو ترجیح دیں تو ہم سخت کاہل ہو جاتے ہیں۔

(ب) انسان کب سخت کاہل اور سست ہو جاتا ہے۔

جب انسان کے دلی قوی تحریک سست ہو جاتی ہیا ور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

(ج) کسی نہ کسی کام میں مصروف رہنا کیوں ضروری ہے؟

کسی نہ کسی کام میں مصروف رہنا لازمی ہے تا کہ ہم اپنے دلی قوی کو کام میں لائیں اور بے کار پڑا رہنا نہ دیں اور کاہلی سے بچ سکیں۔

(د) قوم کی بہتری کس طرح ممکن ہے؟

قوم کی بہتری تب ہی ممکن ہے جب ہم قوتِ عقلیا ور دلی قویٰ سے کام لیں۔

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پر کریں۔

(۱) اٹھنے بیٹھنے، چلنے، پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے۔

(۲) دلی قویٰ کی تحریک کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے۔

(۳) ہمارے ملک کی بربادی کا سبب بھی یہی ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔

(۴) کسی شخص کے دل کو بے کار پڑا رہنا نہ چاہیے۔

سوال نمبر 3۔ غلط / درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) دلی قویٰ کو چھوڑ دینا کاہلی ہے۔ (✓)

(۲) ہاتھ پاؤں کی محنت روٹی کمانے کے لیے ضروری ہے۔ (✓)

(۳) یہ سچ نہیں کہ لوگ پڑھ کر ترقی بھی کرتے ہیں۔ (x)

(۴) کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ (✓)

Geniusnesthub.com

CamScanner

سوال نمبر 4۔ الفاظ کے متضاد تحریر کریں۔

الفاظ	متضاد
کاہلی	چستی
عقل	جہالت
عارضی	مستقل
وحشی	مہذب
شک	یقین
مصروف	فارغ

سوال نمبر 5۔ کثیر الانتخابی سوالات۔

(۱) روٹی پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے

(الف) آرام (ب) محنت (ج) لگن (د) خوشامد

(۲) لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں:

(الف) بےفکر رہنے والے (ب) باتیں کرنے والے (ج) روز محنت کرنے والے (د) مذکورہ تمام

(۳) انسان پر لازم ہے:

(الف) حقہ پیے (ب) مزے دار کھانے کھائے (ج) باتیں کرے (د) اپنے اندرونی قویٰ کو جگائے

(۴) قوم کی بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے:

(الف) کاہلی چھوڑ کر (ب) کھیل کر (ج) کھا کر (د) پریشان رہ کر

سوال نمبر 6۔ اعراب لگائیں

کاہِل، قُوٰی، طَبِعیت، تَحرِیک، رَفَع

Geniusnesthub.com
CamScanner

نثر پارہ:

ہاتھ پاؤں ------------ حیوان صفت ہوجاتے ہیں۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: کاہلی

مصنف کا نام: سرسید احمد خان

تشریح:

سبق کاہلی سرسید احمد خان نے تحریر کیا ہے۔ سرسید مسلمانانِ ہند کی اصلاح کے لیے کوشاں رہے۔ سرسید نے اردو میں مضمون کی صنف کو رواج دیا خود کثرت سے مضامین لکھے۔ سرسید کا اسلوب نگارش سادہ، سہل، بے ساختہ اور تصنع سے پاک ہے۔ سرسید ایک بڑے مصلح، معمارِ قوم ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجے کے مصنف بھی ہیں۔ اس سبق میں مصنف نے کاہلی اور سستی کے اصل معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے اور ہم وطنوں کو محنت اور صلاحیتوں کو استعمال میں لاکر ملک وقوم کے لیے فائدہ مند ثابت ہونے کی ترغیب دی ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف کاہلی کے مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ جو شخص سستی سے کام لیتا ہے وہ کاہل ہے مگر اصل میں جو شخص اپنے دلی قویٰ کو بے کار چھوڑتا ہے وہ سب سے بڑا کاہل ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی محنت زندگی گزارنے اور گھر والوں کا پیٹ پالنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس کے بغیر انسان اپنے گھر کا خرچہ نہیں چلاسکتا ہے۔ پیٹ بھرنا ایک ایسی مجبوری ہے جس کے لیے انسان ہاتھ پاؤں کی کاہلی کو چھوڑتا ہے اور محنت ومزدوری میں لگ جاتا ہے۔ اس لیے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ جو لوگ ضروریاتِ زندگی کا سامان مہیا کرنے کے لیے اور اپنے گھر والوں کا پیٹ بھرنے کے لیے محنت ومزدوری کرتے ہیں، ہاتھ پاؤں کی کاہلی چھوڑتے ہیں، وہ سست نہیں ہوتے اور نہ ہی وہ کاہل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دن رات محنت کرتے ہیں۔ محنت کرنا اور سخت سخت کاموں میں لگے رہنا ان کی طبیعت ثانی بن جاتی ہے۔ ان کی پختہ عادت بن جاتی ہے۔ ان کے برعکس وہ لوگ جنھیں ان کاموں کی حاجت نہیں ہوتی، ایسے لوگ جن کی آمدنی اس کے اخراجات کے بالکل برابر ہو اور اس کے لیے محنت بھی نہ کرنی پڑے تو اگر یہ لوگ اپنے دل کی صلاحیت، قوت سے بھی کام نہ لیں تو وہ جانوروں کی مانند ہوتے ہیں۔ جانور کا کام صرف کھانا پینا ہوتا ہے اور ان لوگوں کا بھی یہی مقصد حیات ہوتا ہے۔ ایسے لوگ ہی اصل معنوں میں کاہل ہیں۔

Geniusneshub.com

CamScanner

(۲)

پارہ:

ہم قبول--جاویں گے۔

الہ متن:

سبق کا عنوان: کاہلی

مصنف کا نام: سرسید احمد خاں

تشریح:

سبق کاہلی سرسید احمد خان نے تحریر کیا ہے۔سرسید مسلمانانِ ہند کی اصلاح کے لیے کوشاں رہے۔سرسید نے اردو میں مضمون کی صنف کو رواج دیا۔ خود کثرت سے مضامین لکھے۔سرسید کا اسلوب نگارش سادہ، سہل، بے ساختہ اور تصنع سے پاک ہے۔سرسید ایک بڑے مصلح، معمارِ قوم ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجے کے مصنف بھی ہیں۔اس سبق میں مصنف نے کاہلی اور سستی کے اصل معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے اور ہم وطنوں کو محنت اور صلاحیتوں کو استعمال میں لا کر ملک وقوم کے لیے فائدہ مند ثابت ہونے کی ترغیب دی ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف نے کاہلی کے اصل معنوں کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی ذکر کیا ہے کہ ہندوستانیوں کے پاس کام کے مواقع بہت کم موجود ہیں۔کاہل وہ شخص نہیں ہوتا جو سستی سے کام لیتا ہے بلکہ کاہل وہ شخص ہوتا ہے جو اپنے دلی قوئ کو بے کار چھوڑ دے ہندوستان میں زیادہ تر لوگ کاہل ہیں کیونکہ ان کے پاس ایسے مواقع موجود نہیں جن میں وہ اپنی عقل اور دل کی قوت کو کام میں لائیں۔اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم خود بھی ایسے مواقع تلاش کرنے کی خود کوشش نہیں کرتے جس میں ہم اپنے قوائے دلی کو کام میں لائیں۔اس کے برعکس یورپی ممالک میں خصوصاً انگلستان کے لوگوں کے پاس ایسے مواقع موجود ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ وہ بھی ان موقعوں کی تلاش میں مگن رہتے ہیں۔ بلکہ اس طرح کے مواقع خود قائم کرتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ وہ ہم سے زیادہ کامیاب اور ترقی یافتہ ہیں۔لیکن اگر وہ بھی اپنے دل کی صلاحیت اور قوت کو بے کار چھوڑ دیں تو وہ بھی وحشت پنے کی حالت کو پہنچ جائیں گے۔ہمیں چاہیے کہ قوائے دلی اور قوتِ عقلی کو کام میں لانے کے مواقع تلاش کریں اور کسی بھی شخص کا دل بے کار نہیں رہنا چاہیے۔بلکہ اسے ہر وقت مصروفِ عمل رہنا چاہیے۔تب ہی ہم اپنی قوم کی ترقی کی امید کر سکتے ہیں۔

Geniusnesthub.com

CamScanner

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات۔

سوال: مضمون ''کاہلی'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: مضمون ''کاہلی'' کے مصنف کا نام سرسیّد احمد خان ہے۔

سوال: مضمون ''کاہلی'' سرسیّد احمد خان کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: مضمون ''کاہلی'' سرسیّد احمد خان کی کتاب ''مقالاتِ سرسیّد: حصہ پنجم'' سے لیا گیا ہے۔

سوال: سرسید احمد خان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سرسید احمد خان ۱۷۔ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو دلی میں پیدا ہوئے۔

سوال: سرسید احمد خان کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: سرسید احمد خان ۲۷۔ مارچ ۱۸۹۸ء کو علی گڑھ میں فوت ہوئے۔

سوال: سرسید احمد خان کہاں دفن ہوئے؟

جواب: سرسید احمد خان مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے احاطے میں دفن ہیں۔

سوال: سرسید احمد خان کے مطابق لوگ کس لفظ کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں؟

جواب: سرسید احمد خان کے مطابق لوگ لفظ کاہلی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔

سوال: دلی قوٰی کو بے کار چھوڑ دینے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: دلی قوٰی کو بے کار چھوڑ دینے کا مطلب سب سے بڑی کاہلی ہے۔

سوال: اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے ہاتھ پاؤں کی محنت نہایت ضروری ہے۔

سوال: انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

جواب: انسان اپنے دلی قوٰی کو بے کار ڈال دے تو سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

سوال: انسان کے دلی قوٰی کی تحریک سست ہو جائے تو وہ کس خصلت میں پڑ جاتا ہے۔

جواب: انسان کے دلی قوٰی کی تحریک سست ہو جائے تو جائے تو وہ حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے۔

سوال: اگر انگریزوں کو کوشش اور محنت کی ضرورت اور اُس کا شوق نہ رہے تو وہ کس حالت کو پہنچ جاویں گے؟

جواب: ایسی صورت میں وہ بہت جلد وحشت پنے کی حالت کو پہنچ جاویں گے۔

سوال: کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا کیوں لازم ہے؟

جواب: اِس لیے کہ انسان کو اپنی تمام ضروریات کے اَنجام کرنے کی فکر اور مستعدی رہے۔

سوال: قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟

جواب: بہتری یوں ممکن ہے کہ ہماری قوم کاہلی یعنی دل کو بے کار پڑا رکھنا چھوڑ دے۔

Geniusnestlub.com

CS CamScanner

شاعروں کے لطیفے

4

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

مولانا محمد حسین آزاد کی سن ولادت ہے:

(الف) ۱۸۳۰ء (ب) ۱۸۵۷ء (ج) ۱۹۱۰ء (د) ۱۹۲۵ء

محمد حسین آزاد معروف عالم دین اور صحافی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے بیٹے تھے۔

(الف) مولوی عبدالحق (ب) مولوی محمد باقر (ج) مولوی الطاف حسین حالی (د) مولوی محمد حسین آزاد

لاہور پہنچ کر محکمہ تعلیم میں ۔۔۔۔۔۔۔ ماہانہ تنخواہ پر ملازم ہو گئے۔

(الف) دس روپے (ب) پندرہ روپے (ج) پچاس روپے (د) سو روپے

جس کی ابتدا انجمن پنجاب لاہور کے شاعروں سے ہوئی جس کے وہ ۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

(الف) صدر (ب) ناظم اعلیٰ (ج) سیکرٹری (د) خزانچی

ایک دن ۔۔۔۔۔۔۔ میں میر اور مرزا کے کلام پر دو شخصوں نے تکرار میں طول کھینچا۔

(الف) دہلی (ب) لکھنؤ (ج) بمبئی (د) لاہور

ایک مشاعرے میں ۔۔۔۔۔۔۔ ایسے وقت پہنچے کہ جلسہ ختم ہو چکا تھا۔

(الف) خواجہ حیدر علی آتش (ب) شیخ امام بخش ناسخ (ج) انشاءاللہ خان (د) مولانا آزاد

گرمیِ کلام پر ۔۔۔۔۔۔۔ چونک پڑے۔

(الف) مرزا غالب (ب) مرزا سودا (ج) مولانا محمد حسین آزاد (د) مولوی عبدالحق

خواجہ حیدر علی آتش کے ایک شاگرد روزی کمانے کے لیے جانا چاہتے تھے۔

(الف) بنارس (ب) دہلی (ج) مدراس (د) بمبئی

اتنا کام کرنا کہ وہاں کے ۔۔۔۔۔۔۔ کو ذرا ہمارا بھی سلام کہہ دینا۔

(الف) حکمران (ب) ناظم (ج) مدرس (د) خدا

۔۔۔۔۔۔۔ کی زبان سے اس وقت نکلا کہ اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے۔

(الف) بادشاہ (ب) استاد ذوق (ج) صاحب خانہ (د) صاحب عالم

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

11۔ ---------کی قاطع برہان کے بہت شخصوں نے جواب لکھے ہیں۔

(الف) مرزا سودا (ب) مرزا غالب (ج) مرزا ادیب (د) مرزا رسو

12۔ مولانا محمد حسین آزاد کی سن وفات ہے۔

(الف) ۱۹۰۰ء (ب) ۱۹۱۰ء (ج) ۱۹۱۵ء (د) ۱۹۲۰ء

13۔ مولانا محمد حسین آزاد-------میں پیدا ہوئے۔

(الف) لکھنو (ب) دلی (ج) لاہور (د) گجرات

14۔ ۱۸۵۷ء کی ناکام جنگ آزادی کے بعد آزاد کے والد---------کے ہاتھوں مارے گئے۔

(الف) انگریزوں (ب) سکھوں (ج) جاٹوں (د) مسلمانو

15۔ مولانا محمد حسین آزاد نے----------میں دلی چھوڑی۔

(الف) تلاش معاش (ب) فکر معاش (ج) تلاش روزگار (د) فکر روزگا

16۔ لاہور پہنچ کر محکمہ تعلیم میں ماہانہ تنخواہ پر ملازم ہو گئے۔

(الف) دس روپے (ب) پندرہ روپے (ج) پچاس روپے (د) سو روپے

17۔ -------نے ان سے متعدد نصابی اور درسی کتابیں لکھوائیں۔

(الف) حکومت پنجاب (ب) حکومت سندھ (ج) حکومت ہند (د) حکومت بل

18۔ لاہور میں قائم-------میں لیکچرار اور سیکرٹری رہے۔

(الف) انجمن ترقی اردو (ب) انجمن حمایت اسلام (ج) انجمن پنجاب (د) انجمن کراچی

19۔ مولانا آزاد کا انداز بیاں، نثر کا ایک ایسا خوب صورت اور دلکش شاہکار ہے۔ جس نے ان کے بعد آنے والے------کی اکثریت

(الف) شاعروں (ب) نثر نگاروں (ج) ادیبوں (د) واقعہ نگارو

20۔ خوب صورت اور دلنشیں نثر کے علاوہ ان کا ایک بڑا کارنامہ---------میں جدید طرز شاعری ہے۔

(الف) انگریزی (ب) اردو (ج) فارسی (د) ہندی

21۔ درج ذیل تصانیف میں آزاد کی تصنیف نہیں ہے۔

(الف) آب حیات (ب) حیات جاوید (ج) دربارِ اکبری (د) قصصِ ہند

22۔ آخری دنوں میں، گورنمنٹ کالج لاہور میں---------کے پروفیسر مقرر کیے گئے۔

(الف) اردو (ب) عربی (ج) عربی و فارسی (د) اردو اور عربی

23۔ آزاد اردو کے صاحب طرز-------ہیں۔

(الف) شاعر (ب) نثر نگار (ج) سوانح نگار (د) مصنف

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

24- مولانا آزاد اپنے اسلوب بیان کے موجد بھی ہیں اور۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی۔

(الف) خاتم (ب) منکر (ج) مناظر منتظر (د) معارج

25- ان کا۔۔۔۔۔۔۔ اسلوب بیان انہیں اپنے عہد کے ادیبوں اور نثر نگاروں میں منفرد بناتا ہے۔

(الف) خوبصورت (ب) تمثیلی (ج) فکری (د) احساسی

26- سودا کی جو بالیں پہ ہوا شورِ قیامت خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے۔ یہ شعر کس شاعر کا ہے؟

(الف) مرزا غالب (ب) مرزا سودا (ج) میر تقی میر (د) مرزا ہادی رسوا

27- مرزا بھی میر صاحب کے شعر کو سن کر مسکرائے اور کہا شعر تو میر کا ہے مگر۔۔۔۔۔۔۔ ان کی دوا کی معلوم ہوتی ہے۔

(الف) دادرسی (ب) دادحسرت (ج) دادخواہی (د) داد

28- دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے یہ شعر شعری اصطلاح میں کیا ہے؟

(الف) مقطع (ب) مطلع (ج) قافیہ (د) ردیف

29- انہوں نے کہا کہ دونوں۔۔۔۔۔۔۔ ہیں مگر فرق اتنا ہے کہ میر صاحب کا کلام آہ ہے اور مرزا صاحب کا کلام واہ ہے۔

(الف) صاحب اسلوب (ب) صاحب حیثیت (ج) صاحب کمال (د) صاحب استطاعت

30- دونوں اشخاص۔۔۔۔۔۔۔ کے مرید تھے۔

(الف) خواجہ باسط (ب) خواجہ میر درد (ج) خواجہ الطاف حسین حالی (د) مولوی محمد باقر

31- جرات نے کہا۔۔۔۔۔۔۔ ہے مگر جن تک دوسرا مصرع نہ ہوگا تب تک نہ سناؤں گا۔

(الف) خوب مصرع (ب) خوب غزل (ج) خوب غزل (د) خوب شعر

32- نہیں تو تم مصرع لگا کر اسے بھی۔۔۔۔۔۔۔ لو گے۔

(الف) حاصل کر (ب) شعر بنا (ج) چھین (د) اپنا بنا

33- جرات ہنس پڑے اور اپنی۔۔۔۔۔۔۔ اٹھا کر مارنے کو دوڑے دیر تک انشاء آگے آگے بھاگتے پھرتے۔

(الف) چھڑی (ب) لکڑی (ج) ڈنڈا (د) پتھر

34- ایک شریف زادے کی۔۔۔۔۔۔۔ برس کی عمر تھی۔ اس نے غزل پڑھی۔

(الف) 11-10 (ب) 12-11 (ج) 13-12 (د) 14-13

35- بہت مرتبہ پڑھوایا اور کہا کہ میاں لڑکے!۔۔۔۔۔۔۔ نظر نہیں آئے۔

(الف) شاعر بنتے (ب) جوان ہوتے (ج) شاعری کرتے (د) بوڑھے ہوتے

36- خدا کی قدرت اُن ہی دنوں میں لڑکا۔۔۔۔۔۔۔ کر مر گیا۔

(الف) گر (ب) جل (ج) پڑھ (د) بھاگ

37- ایک دن انشاللہ خان،۔۔۔۔۔۔۔ ملاقات کو آئے۔

(الف) جرات (ب) میر تقی میر (ج) مولانا آزاد (د) مرزا غالب

Geniusnesthub.com

CamScanner

38۔ جرات نے کہا کہ ایک مصرع خیال میں آیا ہے چاہتا ہوں کہ ---------- ہو جائے۔
(الف) مطلع (ب) مقطع (ج) شعر (د) غزل کا آغاز

39۔ تعظیم رسمی اور مزاج پُرسی کے بعد کہا کہ جناب ---------- مشاعرہ ہو چکا؟ انہوں نے کہا کہ سب کو آپ کا اشتیاق رہا۔
(الف) جرأت (ب) خواجہ صاحب (ج) سید انشاء (د) شیخ امام بخش ناسخ

40۔ ایک شاگرد اکثر بے روزگاری کی شکایت سے سفر کا ارادہ ظاہر کیا کرتے تھے۔ یہ کس شاعر کے شاگرد تھے؟
(الف) خواجہ حیدر علی آتش کے (ب) مرزا غالب کے (ج) سید انشاء کے (د) جرأت کے

41۔ ---------- میں بیٹھنے کو غنیمت سمجھو اور جو خدا دیتا ہے اس پر صبر کرو۔
(الف) کچھ دیر (ب) ایک لمحہ (ج) دو گھڑی (د) کچھ وقت

42۔ وہ حیران ہو کر بولے کہ ---------- یہاں اور وہاں کا خدا جدا ہے؟
(الف) استاد محترم (ب) حضرت (ج) سرشد (د) استاد مکرم

43۔ اس بات نے اُن کے دل پر اتنا اثر کیا کہ سفر کا ارادہ ---------- کیا اور خاطر جمعی سے بیٹھ گئے۔
(الف) ترک (ب) فسخ (ج) چھوڑ (د) موقوف

44۔ ---------- بھی موجود تھے۔ انہوں نے عرض کی صاحب عالم! اس قدر جلدی، یہ آنا کیا تھا اور تشریف لے جانا کیا تھا۔
(الف) استاد ذوق (ب) مرزا غالب (ج) حکیم احسن اللہ خان (د) حکیم سعید

45۔ بھائی! اگر کوئی ---------- تمہارے لات مارے تو تم اُس کا کیا جواب دو گے؟
(الف) گھوڑا (ب) گدھا (ج) ہاتھی (د) خچر

46۔ سبق شاعروں کے لطیفے کس کتاب سے لیا گیا سبق ہے۔
(الف) مقالات سرسید (ب) یادگار غالب (ج) توبتہ النصوح (د) آب حیات

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

CamScanner

38۔ جرأت نے کہا کہ ایک مصرع خیال میں آیا ہے چاہتا ہوں کہ ---------- ہو جائے۔
(الف) مطلع (ب) مقطع (ج) شعر (د) غزل کا آغاز

39۔ تعظیم رسمی اور مزاج پُرسی کے بعد کہا کہ جناب ---------- مشاعرہ ہو چکا؟ انہوں نے کہا کہ سب کو آپ کا اشتیاق رہا۔
(الف) جرأت (ب) خواجہ صاحب (ج) سید انشاء (د) شیخ امام بخش نا

40۔ ایک شاگرد اکثر بے روزگاری کی شکایت سے سفر کا ارادہ ظاہر کیا کرتے تھے۔ یہ کس شاعر کے شاگرد تھے؟
(الف) خواجہ حیدر علی آتش کے (ب) مرزا غالب کے (ج) سید انشاء کے (د) جرأت کے

41۔ ---------- میں بیٹھنے کو غنیمت سمجھو اور جو خدا دیتا ہے اس پر صبر کرو۔
(الف) کچھ دیر (ب) ایک لمحہ (ج) دو گھڑی (د) کچھ وقت

42۔ وہ حیران ہو کر بولے کہ ---------- یہاں اور وہاں کا خدا جدا ہے؟
(الف) استاد محترم (ب) حضرت (ج) مرشد (د) استاد مکرم

43۔ اس بات نے اُن کے دل پر اتنا اثر کیا کہ سفر کا ارادہ ---------- کیا اور خاطر جمعی سے بیٹھ گئے۔
(الف) ترک (ب) فسخ (ج) چھوڑ (د) موقوف

44۔ ---------- بھی موجود تھے۔ انہوں نے عرض کی صاحب عالم! اس قدر جلدی، یہ آنا کیا تھا اور تشریف لے جانا کیا تھا۔
(الف) استاد ذوق (ب) مرزا غالب (ج) حکیم احسن اللہ خان (د) حکیم سعید

45۔ بھائی! اگر کوئی ---------- تمہارے لات مارے تو تم اُس کا کیا جواب دو گے؟
(الف) گھوڑا (ب) گدھا (ج) ہاتھی (د) خچر

46۔ سبق شاعروں کے لطیفے کس کتاب سے لیا گیا سبق ہے۔
(الف) مقالات سرسید (ب) یادگار غالب (ج) توبۃ النصوح (د) آب حیات

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ا	2	ب	3	ب	4	ج	5	ب	6	ب	7	ب	8	ا	9	د	10	ا
11	ب	12	ب	13	ب	14	ا	15	ا	16	ب	17	ا	18	ج	19	ج	20	ب
21	ب	22	ج	23	ب	24	ا	25	ب	26	ب	27	ج	28	ب	29	ج	30	ا
31	ا	32	ج	33	ب	34	ج	35	ب	36	ب	37	ا	38	ا	39	ب	40	ا
41	ج	42	ب	43	د	44	ج	45	ب	46	د								

Geniusnesthub.com
CS CamScanner

سوالنمبر 2۔ مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یارانہ	دوستی	سبز باغ	جھوٹے وعدے کرنا
پنچایت	عدالت، فیصلہ کرنے کی جگہ	ساجھا	دوست
ہبہ نامہ	وہ دستاویز جس پر کوئی چیز عطا کرنے کا اقرار ہو	کھیتی	کاشت کاری
پگڑی کی مہر	فیصلہ ہونا	تاکنا	موقع پانا
کامل	مکمل	رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ
نشانہ	چوٹ لگانا	اعتماد	بھروسہ
رجسٹری	قانونی دستاویز	تاڑنا	موقع پانا
پدر بزرگوار	والد گرامی	خاطر داری	خدمت کرنا
ان بن	لڑائی	روبرو	سامنے
صلح پسند	مل جل کر رہنے والا	جرح	قانونی بحث
زانوئے ادب تہ کرنا	ادب سے گھٹنوں کے بل بیٹھنا، بہت مودب ہونا	مقدار	تعداد
کایا پلٹنا	قسمت تبدیل ہونا	بے اعتنائی	توجہ نہ دینا
جڑ کھودنا	اصلیت سامنے لانا	رکابیاں	پلیٹیں
تحصیل علم	علم حاصل کرنا	آمادہ	مائل، ماننا
دم لینا	کچھ دیر آرام کرنا	وبال	مصیبت
نباہنا	ساتھ دینا	مانجھنا	دھونا
اندیشہ	خدشہ	گوئیاں	جوڑیاں
وضع	طریقہ، طرز	شرمندہ منت	احسان مند
پچھائیں نسل	مغربی نسل	دقیقہ	باریکی، نقطہ

Geniusnesthub.com

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) خواجہ باسط نے میر اور سودا کے کلام کے متعلق کیا کہا؟

خواجہ باسط نے کہا کہ میر کا کلام 'آہ' ہے اور مرزا کا کلام 'واہ' ہے۔

(ب) شریف زادے کی غزل سن کر سودا نے کیا کہا؟

گرمی کلام پر سودا بھی چونک پڑے تعریف کی اور کہا کہ میاں لڑکے جوان ہوتے نظر نہیں آتے اور وہ انھی دنوں جل کر مر گیا۔

(ج) انشاء کے اسرار پر جرأت نے کونسا مصرع پڑھا؟

انشاء کے اسرار پر جرأت نے مسراء پڑا

اس زلف پہ پھبتی شب ریجور کی سوجھی

(د) خواجہ صاحب نے اپنے شاگرد سے کیا کہا؟

خواجہ صاحب نے شاگرد سے کہا کہ حوصلہ رکھو جو تمہیں ملنا ہے وہ خدا تمہیں یہاں بھی دے دے گا۔ دو گھڑی مل بیٹھنے کو غنیمت سمجھو۔

(ہ) صاحب عالم کی زبان سے کیا نکلا؟

صاحب عالم کی زبان سے نکلا:

"اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی سے چلے"

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ پر کریں۔

(۱) ایک دن لکھنؤ میں میر اور مرزا کے کلام پر دو شخصوں نے تکرار میں طول کھینچا۔

(۲) میر صاحب کا کلام آہ ہے، مرزا صاحب کا کلام واہ ہے۔

(۳) گرمی کلام پر سودا بھی چونک پڑے۔

(۴) جرأت نے کیا ایک مصرع ذہن میں آیا ہے۔

(۵) جرأت ہنس پڑے اور لاٹھی اٹھا کر مارنے کو دوڑے۔

(۶) اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی۔

(۷) چونکہ نام بھی امام تھا اس لیے تمام اہل جلسہ نے نہایت تعریف کی۔

(۸) ایک شاگرد اکثر بے روزگاری کی شکایت سے سفر کا ارادہ ظاہر کیا کرتے تھے۔

(۹) ایک دن معمولی دربار تھا استاد کی ابراہیم ذوق بھی حاضر تھے۔

(۱۰) انھوں نے آہستہ آہستہ بادشاہ سے کچھ کہا اور رخصت ہوئے

Geniusnestrub.com
CamScanner

سوال نمبر 3۔ غلط / درست کی نشاندہی کریں۔

(۱) شعر تو میر کا ہے مگر داد خواہی ان کے ذرا کی معلوم ہوتی ہے۔ (✓)

(۲) سودا نے بہت تعریف کی اور کہا کہ بہت طویل عمر پاؤ گے۔ (x)

(۳) جرأت نہیں پڑے اور اپنی لکڑی اٹھا کر مارنے کو دوڑے (✓)

(۴) چونکہ نام امام بخش تھا اس لیے اہل جلسہ خاموش رہے۔ (x)

(۵) بھائی اگر کوئی گدا تمہارے لات مارے تو تم اس کا کیا جواب دو گے۔ (✓)

سوال نمبر 4۔ کثیر الانتخابی سوالات۔

(۱) میر اور مرزا کے کلام پر تکرار کرنے والے شاگرد تھے:

(الف) میر (ب) مرزا (ج) غالب (د) خواجہ باسط

(۲) انشاءاللہ ملاقات کو آئے:

(الف) میر کی (ب) غالب کی (ج) میر درد کی (د) جرأت کی

(۳) یہ مصرع اس زلف پہ پھبتی شبہ زیجور کی سوجھی"

(الف) انشاء (ب) جرأت (ج) درد (د) میر

(۴) قاطع برہان کے مصنف ہیں

(الف) میر (ب) درد (ج) غالب (د) سودا

سوال نمبر 5۔ مذکر کے مونث لکھیں۔

مذکر	مذکر	مونث	مونث
کلام	چراغ	تکرار	تعریف
طول	مصرع	آہ	قدرت
شور	مزاج	قیامت	زلف
		تسبیح	شکایت

Geniusnesthub.com

CS CamScanner

سوالنمبر 6۔ واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کمال	کمالات	شخص	اشخاص
شعر	اشعار	خادم	خدام
مشاعرہ	مشاعرات		
بیگم	بیگمات		

سوال نمبر 7۔ الفاظ کے متضاد لکھیں:

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کمال	زوال	طرف دار	غیرجانب دار
گرمی	سردی	مطلع	قطع
بے روزگاری	روزگار		

نثر پارہ:

(ا)

ایک دن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹٹولتے پھرے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: شاعروں کے لطیفے

مصنف کا نام: مولانا محمد حسین آزاد

تشریح:

سبق شاعروں کے لطیفے مولانا محمد حسین آزاد نے تحریر کیا ہے۔محمد حسین آزاد معروف عالم دین اور صحافی مولوی محمد باقر کے بیٹے تھے۔دلی مں
ہوئے۔حکومتِ پنجاب نے آپ سے متعدد نصابی اور درسی کتابیں لکھوائیں۔آزاد اردو کے صاحب طرز نثر نگار ہیں۔اس سبق میں انہوں
شاعروں کی اہمیت اور ظرافت و اکرام کو مختلف واقعات کی صورت میں بیان کیا ہے۔
تشریح طلب نثر پارے میں مصنف نے انشاءاللہ خاں اور جرأت کے ایک مزاحیہ واقعہ کو بیان کیا ہے کہ ایک دن جرأت سے ملنے ان کے دوس
انشااللہ خاں آئے۔انھوں نے دیکھا کہ جرأت کسی سوچ وفکر میں گم ہیں۔سر جھکائے غور سے کچھ سوچ رہے تھے۔انشاءاللہ خاں نے جرأت
پوچھا کہ آپ کس سوچ وفکر میں گم ہیں۔میں آپ کو کافی دیر سے دیکھ رہا ہوں کہ آپ سر جھکائے بہت غور سے کچھ سوچ رہے ہیں۔جرأت نے جواب
دیا کہ میں ایسا کچھ نہیں سوچ رہا تھا؟ انشاءاللہ خان نے پھر پوچھا کہ بتایئے تو صحیح کہ آپ کیا سوچ رہے تھے۔جرأت نے بتایا کہ میرے ذہن میں
ایک مصرع آیا تھا۔اس کے مطلع کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔سید انشااللہ خاں نے کہا کہ ہمیں بھی تو بتائے کہ کیا مصرع ہے۔جرأت نے بتانے
سے انکار کر دیا اور کہا کہ مصرع نہیں ہوتا۔میں تمہیں نہیں بتاؤں گا۔کیونکہ تم مصرع لگا کر اسے مجھ سے چھین لوگے۔سید انشا نے یقین دہانی کرائی کہ
میں ایسا ہرگز نہ کروں گا۔آپ مجھے مصرع تو بتائے۔اصرار سے تنگ آکر جرأت نے بتا ہی دیا۔

Geniusnesthub.com

شاعروں کے لطیفے

انشاء نے فوراً کہا:

اس زلف پہ پھبتی شبِ دیجور کی سوجھی
اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی

نثر پارہ:

(۲)

ایک شاگرد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیٹھ گئے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: شاعروں کے لطیفے

مصنف کا نام: مولانا محمد حسین آزاد

تشریح:

سبق شاعروں کے لطیفے مولانا محمد حسین آزاد نے تحریر کیا ہے۔ محمد حسین آزاد معروف عالم دین اور صحافی مولوی محمد باقر کے بیٹے تھے۔ دلی میں پیدا ہوئے۔ حکومتِ پنجاب نے آپ سے متعدد نصابی اور درسی کتابیں لکھوائیں۔ آزاد اردو کے صاحبِ طرز نثر نگار ہیں۔ اس سبق میں انہوں نے شاعروں کی اہمیت اور ظرافت و اکرام کو مختلف واقعات کی صورت میں بیان کیا ہے۔

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف حیدر علی آتش اور ان کے ایک شاگرد کا واقعہ بتاتے ہیں کہ حیدر علی آتش کے ایک شاگرد تھا۔ جو اکثر آپ سے بیروزگاری کی شکایت کرتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ اسے نہیں بھی نوکری نہیں ملتی اور اگر ملتی ہے تو عارضی اور بہت کم آمدنی والی ملتی ہے۔ جس سے گھر والوں کا گزارا نہیں ہوسکتا۔ روزگار کی تلاش کے لیے وہ سفر کا ارادہ ظاہر کیا کرتا تھا۔ لیکن خواجہ صاحب اسے اپنی آزادانہ طبیعت سے کہا کرتے تھے کہ میاں کہاں جاؤ گے؟ جو اللہ دیتا ہے، اس پر خوش رہو، صبر سے کام لو۔ اللہ کی رسی کبھی ہاتھ سے چھوٹنے نہ دو۔ اور ہمیشہ اچھے کی توقع رکھو۔ ایک دن حیدر علی آتش کے شاگرد ان کے پاس آئے اور کہا کہ حضرت! میں آج رخصت کو آیا ہوں۔ آتش نے پوچھا خیریت ہے، کہاں جا رہے ہو۔ شاگرد نے جواب دیا: جی ہاں! خیریت ہے۔ میں روزگار کی تلاش میں بنارس جا رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ وہاں مجھے اچھی ملازمت مل جائے گی۔ کوئی فرمائش ہے تو مجھے بتا دیجئے۔ خواجہ صاحب نے ہنس کر جواب دیا کہ میرا ایک کام کرنا، وہاں کے خدا کو میرا سلام کہہ آنا۔ شاگرد بہت حیران ہوئے کہ آپ نے تو مجھے سکھایا ہے کہ ہمارا خدا ایک ہے اور آج آپ کہہ رہے ہیں کہ میں وہاں کے خدا کو آپ کا سلام کہہ آؤں۔ آپ نے کہا کہ اگر یہاں اور وہاں کا خدا ایک ہے تو پھر ہمیں کیوں چھوڑتے ہو۔ جس طرح وہاں جا کر مانگو گے، یہاں مانگو، جو وہاں دے گا یہاں بھی تو دے گا۔ خواجہ صاحب کی اس بات نے شاگرد کے دل پر گہرا اثر ڈالا اور اس نے سفر کا ارادہ ترک کر دیا اور دلجمعی کے ساتھ بیٹھ گیا۔

Geniusesthub.com

CamScanner

اضافی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: سبق ''شاعروں کے لطیفے'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: سبق ''شاعروں کے لطیفے'' کے مصنف کا نام مولانا محمد حسین آزاد ہے۔

سوال: سبق ''شاعروں کے لطیفے'' مولانا محمد حسین آزاد کی کون سی کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب: سبق ''شاعروں کے لطیفے'' مولانا محمد حسین آزا کی کتاب ''آبِ حیات'' سے لیا گیا ہے۔

سوال: مولانا محمد حسین آزاد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: مولانا محمد حسین آزاد ۱۰۔ جون ۱۸۳۰ء کو دلی میں پیدا ہوئے۔

سوال: مولانا محمد حسین آزاد کب اور کہاں فوت ہوئے؟

جواب: مولانا محمد حسین آزاد ۲۲۔ جنوری ۱۹۱۰ء کو لاہور میں فوت ہوئے۔

سوال: مولانا محمد حسین آزاد کہاں دفن ہوئے؟

جواب: مولانا محمد حسین آزاد لاہور کے کربلا گامے شاہ کے احاطے میں دفن ہوئے۔

سوال: خواجہ باسط نے میر اور مرزا کے کلام کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: اُنھوں نے فرمایا کہ دونوں صاحبِ کمال ہیں، مگر فرق اِتنا ہے کہ میر صاحب کا کلام ''آہ'' ہے اور مرزا صاحب کا کلام ''واہ'' ہے۔

سوال: مرزا سودا نے خواجہ باسط کا واقعہ سُن کر میر کے شعر کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: اُنھوں نے کہا کہ: ''شعر تو میر کا ہے، مگر داد خواہی اُن کی رِدا کی معلوم ہوتی ہے۔''

سوال: شریف زادے کی غزل سن کر سودا نے کیا کہا؟

جواب: سودا نے کہا کہ: ''میاں لڑکے! جوان ہوتے نظر نہیں آتے۔''

سوال: سیّد انشا ملاقات کو آئے تو جرأت کیا کر رہے تھے۔

جواب: سیّد اِنشا ملاقات کو آئے تو جرأت سر جھکائے بیٹھے کچھ سوچ رہے تھے

سوال: سیّد انشا کے اصرار پر جرأت نے کون سا مصرع پڑھا؟

جواب: سیّد اِنشا کے اصرار پر جرأت نے یہ مصرع پڑھا: ''اُس زُلف پہ پھبتی شبِ دیجور کی سوجھی۔''

سوال: سیّد انشا نے جرأت مصرع پر کون سا مصرع موزوں کیا؟

جواب: سیّد انشا نے جرأت کے مصرع پر یہ مصرع موزوں کیا: ''اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی۔''

Geniusesthub.com

CamScanner

سوال: شیخ امام بخش ناسخ مشاعرے میں کب پہنچے؟
جواب: شیخ امام بخش ناسخ مشاعرے میں ایسے وقت پہنچے کہ جلسہ ختم ہو چکا تھا۔
سوال: خواجہ حیدر علی آتش اپنے اُس شاگرد سے کیا کہا کرتے تھے جو اکثر بے روزگاری کی شکایت سے سفر کا ارادہ کیا کرتے تھے؟
جواب: خواجہ صاحب کہا کرتے تھے کہ ''میاں کہاں جاؤ گے؟ دو گھڑی مل بیٹھنے کی غنیمت سمجھو اور جو خدا دیتا ہے اُس پر صبر کرو۔''
سوال: خواجہ حیدر علی آتش نے اپنے بنارس جانے والے شاگرد سے کیا فرمائش کی؟
جواب: خواجہ حیدر علی آتش نے کہا کہ: ''اِتنا کام کرنا کہ وہاں کے خدا کو ذرا ہمارا بھی سلام کہہ دینا۔''
سوال: صاحب علم کی زبان سے اُس وقت کیا نکلا جب حکیم احسن اللہ خاں نے جلدی سے اُن کے آنے اور جانے پر اظہار تعجب کیا؟
جواب: صاحب علم کی زُبان سے اُس وقت نکلا کہ: ''اپنی خوشی سے آئے نہ اپنی خوشی چلے''
سوال: خواجہ حیدر علی آتش نے صاحبِ عالم کے مصرع پر کون سا مصرع موزوں کیا؟
جواب: خواجہ آتش نے صاحبِ عالم کے مصرع پر یہ مصرع موزوں کیا: ''لائی حیات، آئے، قضا لے چلی چلے''
سوال: مرزا غالب نے ایک شخص کے سامنے قاطع بُرہان کے نکتہ چینیوں کو جواب نہ دینے کی وضاحت کی؟
جواب: مرزا غالب نے کہا کہ: ''بھائی! اگر کوئی گدھا تمھارے لات مارے تو تم اُس کا کیا جواب دو گے!''

Geniusnesthub.com

CS CamScanner